TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جوان دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com

www.jawandost.com

Jaunpur/جونپور
جلد نمبر (۳۸) شمارہ نمبر (۵۵) پیر ۲۵ رمئی ۲۰۲۶ء
Vol.(38)Issue(55)Monday
25 May 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس
کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

www.jawandost.com | لکھنور جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | صفحات-۶ | قیمت ۲ روپے

بھارت نے اڈیشہ سے اگنی۔1 بیلسٹک میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔ بھارت نے اڈیشہ کے چندی پور میں واقع انٹیگر یٹڈ ٹیسٹ رینج سے مختصر فاصلے تک مار کرنے والے بیلسٹک میزائل ''اگنی۔1'' کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ بھارتی وزارت دفاع کے مطابق میزائل نے تمام آپریشنل اور تکنیکی اہداف کامیابی سے حاصل کیے۔ وزارت دفاع نے بتایا کہ یہ تجربہ اسٹریٹجک فورسز کمانڈ کی نگرانی میں کیا گیا، جو بھارت کے اسٹریٹجک اور جوہری ہتھیاروں کے نظام کی ذمہ دار فورس ہے۔ حکام کے مطابق میزائل نے طے شدہ راستہ اختیار کیا اور مطلوبہ ہدف کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ اگنی۔1 ایک سنگل اسٹیج، سالڈ فیول، روڈ موبائل شارٹ رینج بیلسٹک میزائل ہے جس کی مار تقریباً 700 سے 900 کلومیٹر تک بتائی جاتی ہے۔ یہ میزائل تقریباً 1000 کلوگرام تک پے لوڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے اور روایتی و جوہری دونوں نوعیت کے وار ہیڈ

لے جا سکتا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق اگنی سیریز بھارت کے زمینی اسٹریٹجک دفاعی نظام کا اہم حصہ ہے اور یہ تجربہ بھارت کی کریڈبل منیمم ڈیٹرنس پالیسی کے تحت دفاعی تیاریوں کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق حالیہ ہفتوں میں بھارت نے جدید MIRV ٹیکنالوجی سے لیس اگنی میزائل کا بھی کامیاب تجربہ کیا تھا، جس کے بعد اگنی۔1 کا یہ ٹیسٹ بھارت کی میزائل صلاحیتوں میں مسلسل پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

امریکہ کے ساتھ دفاعی تعاون میں میک ان انڈیا کو مرکزی حیثیت حاصل: جے شنکر

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کو امریکہ کے ساتھ دفاعی تعاون میں آگے بڑھتے ہوئے میک ان انڈیا نقطہ نظر کو مدنظر رکھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔انہوں نے یہ بات یہاں قومی دارالحکومت میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان وسیع تر تعلقات پر ہونے والی بات چیت کے بارے میں تفصیل بتاتے ہوئے، جے شنکر نے کہا،" جہاں دفاعی اور سیکورٹی تعاون کا تعلق ہے، آپ سب جانتے ہیں کہ 10 سالہ بڑے دفاعی شراکت داری کے فریم ورک کے معاہدے کے تحت حال ہی میں روڈ ویئر کی تجدید کی گئی تھی۔ ہم نے دفاعی میدان میں آگے بڑھتے ہوئے میک ان انڈیا کے نقطہ نظر اور حالیہ تنازعات سے حاصل ہونے والے سبق کو مدنظر رکھنے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

ہندوستان اور امریکہ نے گزشتہ سال اکتوبر میں کوالالمپور، ملائیشیا میں 12 ویں آسیان وزرائے دفاع کی میٹنگ۔پلس کے سائیڈ لائنز کے دوران امریکہ بھارت اہم دفاعی شراکت داری کے فریم ورک پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ دونوں ممالک کے درمیان پہلے سے مضبوط دفاعی شراکت داری میں ایک نئے دور کا آغاز کرنے کے لیے تیار ہے۔ سال اس کا مقصد دفاعی تعاون کو گہرا کرنے کے لیے ایک متفقہ وژن اور پالیسی کی سمت فراہم کرنا ہے۔انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے مسائل پر بات چیت ہوئی۔" ان کے لیے توانائی کی رسائی اور قابل استطاعت کو یقینی بنانا ہمارا اولین مقصد ہے۔اس لیے سکریٹری اور میں حالیہ مہینوں میں ہماری توانائی کی تجارت میں توسیع کا خیر مقدم کرتے ہیں۔متنوع سپلائی ہندوستان کے لیے توانائی کی حفاظت کا مرکز ہے۔" ہم نے جوہری توانائی کے تعاون کے لیے بھی کچھ وقت مختص کیا ہے۔شانتی ایکٹ کی منظوری سے نئے امکانات کھل گئے ہیں... ہمیں امید ہے کہ جوہری ڈومین میں تعاون کے امکانات کا ادراک ہوگا۔ میں نے سکریٹری کے ساتھ کچھ ریگولیٹری مسائل بھی اٹھائے جو ہمارے پاس امریکی طرف ہیں۔اہم معدنیات کے محاذ پر، وزیر خارجہنے نوٹ کیا کہ ہندوستان اور امریکہ دوطرفہ طور پر اور بڑے فورمز جیسے کہ کواڈ اور امریکہ کی قیادت میں پیکس سلیکا پہل پر تعاون کر رہے ہیں۔دوسری جانب: بھارتی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اتوار کے روز نئی دہلی کے حیدر آباد ہاؤس میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے ساتھ وفود کی سطح پر بات چیت کی، جس میں دونوں رہنماؤں نے ہندوستان۔امریکہ تعلقات کی بڑھتی ہوئی گہرائی کو اجاگر کیا۔روبیو نے اس تعلقات کو واشنگٹن کی سب سے اہم اسٹریٹجک شراکت داری قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں جمہوریتوں کے درمیان تعاون علاقائی مسائل سے بڑھ کر متعدد شعبوں اور خطوں میں عالمی مواقع تک پھیلا ہوا ہے۔ جے شنکر کے ساتھ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے ترجمان رندھیر جیسوال، خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور دیگر سینئر عہدیدار تھے، جب کہ روبیو کے ساتھ ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گوراور دورہ کرنے والے امریکی وفد کے ارکان بھی شامل تھے۔ بات چیت کے دوران، روبیو نے کہا کہ دونوں ممالک، دنیا کی سب سے بڑی جمہوریتوں کے طور پر، بہت سے مشترکہ مفادات کا اشتراک کرتے ہیں جو گہرے تعاون کی مضبوط بنیاد بناتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے ہی ٹھوس اور مضبوط ہیں، انہوں نے مزید کہا کہ توجہ تعلقات کی بحالی پر نہیں بلکہ دنیا کی سب سے اہم اسٹریٹجک شراکت داری کو جاری رکھنے پر ہے۔امریکہ اور ہندوستان صرف اتحادی نہیں ہیں۔

غیر قانونی طور پر رہ رہے بنگلہ دیشیوں اور روہنگیاؤں کو ڈپورٹ کرنے کیلئے 'ہولڈنگ سنٹر' بنانے جا رہی ہے بنگال حکومت

کولکاتہ، 24 رمئی (ایجنسی) مغربی بنگال کی بی جے پی حکومت نے ریاست میں غیر قانونی طور پر رہ رہے غیر ملکی شہریوں کے خلاف بڑا انتظامی قدم اٹھایا ہے۔ حکومت نے غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا شہریوں کو ان کے ملک واپس بھیجنے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے خصوصی 'ہولڈنگ سنٹر' بنانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔اس فیصلے کو ریاست میں غیر قانونی دراندازی اور سیکورٹی سے جڑے مسائل پر حکومت کی بڑی کارروائی مانی جا رہی ہے۔حکومت کی جانب سے مغربی بنگال کے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس کو اس سلسلے میں تحریری ہدایات اور تفصیلی گائیڈ لائنز بھیجی گئی ہیں۔ افسران کو اپنے اپنے اضلاع میں ایسے ہولڈنگ سنٹر بنانے کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے اور آگے کا عمل جلد شروع کرنے کے لیے کہا گیا ہے۔انتظامیہ نے سرحدی اضلاع اور ان علاقوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی ہے جہاں

خیال کیا جاتا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن چھپے ہوئے ہیں۔حکومت کے منصوبے کے مطابق ریاست کے مختلف حصوں سے پکڑے گئے غیر قانونی بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کو براہ راست جیل میں رکھنے کے بجائے ان خصوصی ہولڈنگ سنٹرز میں بھیجا جائے گا۔ یہاں ان کی شناخت، دستاویزات کی جانچ اور قانونی کارروائی پوری کی جائے گی۔ جب تک ان غیر ملکی شہریوں کی شناخت کی تصدیق اور انہیں قانونی طور پر ان کے اصل ملک واپس بھیجنے کا عمل پورا نہیں ہو جاتا، تب تک انہیں انہی ہولڈنگ سنٹرز میں رکھا جائے گا۔ انتظامیہ کا ماننا ہے کہ اس سے غیر قانونی تارکین وطن پر نگرانی رکھنا آسان ہوگا اور ڈپورٹیشن کا عمل منظم طریقے سے پورا کیا جا سکے گا۔واضح رہے کہ حالیہ اختتام پذیر مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے ریاست سے غیر قانونی تارکین وطن کو باہر نکالنے کا معاملہ نمایاں طور پر اٹھایا تھا۔ انتخابی مہم کے دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا تھا کہ جس طرح آسام میں دراندازی کے خلاف کارروائی کی گئی، اسی طرح بنگال میں بھی غیر قانونی دراندازی کو مکمل طور پر ختم کیا جائے گا۔اب ریاست میں بی جے پی حکومت بننے کے بعد پارٹی اپنے اسی انتخابی وعدے پر عمل درآمد کرنے کی سمت میں تیزی سے قدم بڑھا رہی ہے۔ حکومت کا یہ فیصلہ اسی حکمت عملی کا حصہ مانا جا رہا ہے۔

بھارت کی برکس کی صدارت گلوبل ساؤتھ ایجنڈے کو آگے بڑھانے کیلئے کوشاں۔رپورٹ

نئی دہلی، 24 مئی۔ایم این این۔ جیسے جیسے عالمی جغرافیائی سیاسی غلطی کی لکیریں گہری ہوتی جا رہی ہیں، ہندوستانی سفارت کاری کو 2023 میں جی 20 اور 2026 میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ سمیت بڑے کثیر الجہتی فورمز کی صدارت کرتے ہوئے پیچیدہ چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ایران کے ساتھ بڑھتے ہوئے امریکہ اسرائیل تنازعہ اور خلیج میں اس کے پھیلنے والے اثرات کے درمیان منعقدہ، نئی دہلی میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ نے بلاک کے اندر، خاص طور پر ایران اور متحدہ عرب امارات کے درمیان متضاد خیالات کا انکشاف کیا۔ایک سابق ہندوستانی سفارت کار انیل تریگنایت نے سیویرز میں لکھا کہ اتفاق رائے کی کمی نے ان بڑے چیلنجوں کی نشاندہی کی جن کا سامنا برکس کو ہو سکتا ہے اگر مغربی ایشیائی خطے میں دشمنی جلد ختم نہ ہوئی۔انہوں نے مزید روشنی ڈالی کہ "بات چیت، سفارت کاری، اور کشیدگی میں کمی" بھارت کا ترجیحی طریقہ ہے۔تجربہ کار سفارت کار نے کہا،" وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے پورے خطے اور اس سے باہر اپنے ہم منصبوں کے ساتھ وسیع پیمانے پر مصروفیت کی تاکہ کشیدگی کو کم کرنے میں مدد کی جا سکے اور مغربی ایشیا میں ہندوستان کے تقریباً 10 ملین مضبوط تارکین وطن کے مفادات کی حفاظت کی جا سکے۔تریگنایت نے نوٹ کیا کہ پی ایم مودی نے ہندوستان کی صدارت کے موضوع کے ذریعے برکس کے مخفف ''تعمیر برائے لچک، اختراع، تعاون اور پائیداری'' کو بڑھایا۔یہ تھیم اس سمت کی علامت ہے جس میں تیزی سے ٹوٹے ہوئے عالمی نظام میں ایک غیر مغربی پلیٹ فارم کے طور پر برکس کے تیار ہونے کا امکان ہے۔ جب کہ برکس بنیادی طور پر جیوا کنامک تعاون پر مرکوز ہے، جغرافیائی سیاسی تقسیم اور عظیم طاقت کا مقابلہ لامحالہ اس کے غیر متضاد یا غیر متزلزل بھارت پر دباؤ ڈالتا ہے۔ غیر مغربی کو مغرب مخالف کے ساتھ مساوی نہیں کیا جانا چاہئے۔تاہم، جیسا کہ امریکہ اور کئی بڑی طاقتیں بین الاقوامی قانون کے قائم کردہ اصولوں اور دوسری جنگ عظیم کے بعد کے کنونشنوں سے تیزی سے الگ ہو رہی ہیں، عالمی مشغولیت کے متبادل فریم ورک اور ماڈلز کی تلاش تیز ہو گئی ہے۔تجربہ کار سفارت کار کے مطابق، ہندوستان ستمبر میں برکس سربراہی اجلاس کی صدارت کرنے والا ہے۔ امریکہ۔ایران۔اسرائیل تنازعہ نے اتفاق رائے پر مبنی نتائج کی دستاویز کو حاصل کرنے کے امکانات پر غیر یقینی صورتحال پیدا کر دی ہے۔تاہم، تریگنیت نے اس بات پر زور دیا کہ برکس فوری تنازعات سے بہت آگے تک پھیلا ہوا ہے، جس میں گروپ بندی ایک وسیع ایجنڈے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

حکومتِ ہند نے شہریوں کو جمہوریہ کانگو یوگنڈا اور جنوبی سوڈان کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔ایبولا مرض کے، جمہوریہ کانگو (ڈی آر سی) اور یوگنڈا میں سامنے آنے والے پھیلاؤ کے پیش نظر، عالمی ادارۂ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بین الاقوامی صحت ضوابط (آئی ایچ آر) 2005 کے تحت 17 مئی 2026 کو اس صورتحال کو بین الاقوامی تشویش کی حامل صحتِ عامہ ایمرجنسی (پی ایچ ای آئی سی) قرار دیا ہے۔افریقہ مراکز برائے امراض کی روک تھام و انسداد (افریقہ سی ڈی سی) نے بھی جمہوریہ کانگو اور یوگنڈا میں پھیلنے والی بنڈی بگیو نوع کے ایبولا وائرس مرض کو باضابطہ طور پر براعظمی سلامتی سے متعلق صحتِ عامہ ایمرجنسی (پی ایچ ای سی ایس) قرار دیا ہے۔مزید برآں، عالمی ادارۂ صحت کی آئی ایچ آر ایمرجنسی کمیٹی نے 22 مئی 2026 کو عارضی سفارشات جاری کرتے ہوئے داخلی مقامات پر بیماری کی نگرانی کو مضبوط بنانے پر زور دیا، تاکہ ''ان علاقوں سے آنے والے ایسے مسافروں کی نشاندہی، جانچ، اطلاع اور نگہداشت کی جا سکے جن میں بغیر وضاحت بخار کی علامات پائی جائیں، جہاں بنڈی بگیو وائرس کی موجودگی کی تصدیق ہو چکی ہے'' اور ساتھ ہی ''ایسے علاقوں کے سفر کی حوصلہ شکنی'' بھی کی گئی ہے جہاں اس وائرس کی تصدیق ہو چکی ہو۔جمہوریہ کانگو اور یوگنڈا سے متصل ممالک، بشمول جنوبی سوڈان، کو بیماری کے پھیلاؤ کے لحاظ سے زیادہ خطرے والا علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ایبولا مرض ایک وائرسی خون رساؤ بخار ہے جو ایبولا وائرس کی بنڈی بگیو قسم سے متاثر ہونے کے باعث لاحق ہوتا ہے۔ یہ ایک نہایت سنگین بیماری ہے جس میں شرحِ اموات بہت زیادہ ہوتی ہے۔فی الحال بنڈی بگیو وائرس سے پیدا ہونے والے ایبولا مرض کی روک تھام یا علاج کے لیے کسی ویکسین یا مخصوص دوا کی منظوری نہیں دی گئی ہے۔ہندوستان میں اب تک بنڈی بگیو وائرس سے پیدا ہونے والے ایبولا مرض کا کوئی معاملہ سامنے نہیں آیا ہے۔جمہوریہ کانگو اور دیگر متاثرہ ممالک میں تیزی سے بدلتی صورتحال کے پیش نظر اور عالمی ادارۂ صحت کی سفارشات کے مطابق، حکومتِ ہند نے تمام ہندوستانی شہریوں کو آئندہ اطلاع تک جمہوریہ کانگو، یوگنڈا اور جنوبی سوڈان کے غیر ضروری سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

نیٹ۔یو جی تنازعہ پر راہل گاندھی کا حملہ، کہا۔'22 لاکھ طلبہ کا مستقبل داؤ پر، وزیر اعظم خاموش'

نئی دہلی، 24 رمئی (ایجنسی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے نیٹ۔یو جی 2026 امتحان تنازعہ کو لے کر مرکزی حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ ایک بار پھر دہرایا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ جب تک پرچہ لیک کے واقعات کو روکنے کے لیے مکمل طور پر محفوظ نظام تیار نہیں کیا جاتا، کانگریس اپنی تحریک جاری رکھے گی۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنی بات رکھی۔ انہوں نے کانگریس کی طلبہ تنظیم نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا یعنی این ایس یو آئی کے احتجاج کی ویڈیو کو دوبارہ شیئر کرتے ہوئے کہا کہ لاکھوں نوجوان سڑکوں پر ہیں اور 22 لاکھ طلبہ کا مستقبل داؤ پر لگا ہوا ہے لیکن وزیر اعظم اس معاملے پر خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت جواب دینے کے بجائے ذمہ داری سے بچنے کی کوشش کر رہی ہے۔راہل گاندھی نے کہا کہ جب تک دھرمیندر پردھان استعفیٰ نہیں دیتے اور پرچہ لیک جیسے معاملات کو روکنے کے لیے مضبوط اور قابل اعتماد نظام نہیں بنایا جاتا، کانگریس اپنی تحریک جاری رکھے گی۔

انہوں نے امتحانی نظام میں شفافیت اور طلبہ کے مستقبل کے تحفظ کو اہم قرار دیا۔کانگریس کی طلبہ تنظیم این ایس یو آئی کی جانب سے نیٹ۔یو جی تنازعہ کے خلاف مختلف مقامات پر احتجاج کیا جا رہا ہے۔این ایس یو آئی اس معاملے میں مسلسل مرکزی حکومت کو نشانہ بنا رہی ہے۔ تنظیم کا الزام ہے کہ امتحانی نظام میں بار بار سامنے آنے والی بے ضابطگیوں سے طلبہ کا اعتماد متاثر ہوا ہے۔این ایس یو آئی کے قومی صدر ونود جاکڑ نے کہا کہ مرکزی حکومت پرچہ لیک جیسے معاملات کو روکنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نوجوانوں کے مستقبل سے جڑے اہم معاملے میں سنجیدگی نہیں دکھائی جا رہی۔انہوں نے کہا کہ نوجوان خود کو نظر انداز محسوس کر رہے ہیں، اسی لیے وہ اپنی آواز اٹھا رہے ہیں۔ونود جاکڑ نے مرکزی وزیر تعلیم سے اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے معاملے کی غیر جانبدارانہ جانچ اور مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے ذریعے تحقیقات کرانے کی مانگ کی۔ادھر نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی یعنی این ٹی اے نے اس تنازعہ پر اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا ہے کہ پورا پرچہ لیک نہیں ہوا تھا بلکہ چند سوالات امتحان سے پہلے باہر آنے کی بات سامنے آئی تھی۔ این ٹی اے حکام نے پارلیمانی کمیٹی کو بتایا کہ امتحانی نظام کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کئی اصلاحات پہلے ہی نافذ کی جا چکی ہیں جبکہ مزید اقدامات پر کام جاری ہے۔ حکام نے کہا کہ معاملہ این ٹی اے کے نظام سے نہیں ہوا تھا۔اس معاملے کی جانچ اس وقت مرکزی جانچ بیورو کر رہا ہے۔مرکزی حکومت اس سے پہلے 3 مئی کو منعقد ہونے والا نیٹ۔یو جی 2026 امتحان منسوخ کر چکی ہے۔ حکومت کے مطابق اب دوبارہ امتحان 21 جون کو منعقد ہوگا۔اس امتحان میں 22 لاکھ سے زیادہ طلبہ شریک ہوئے تھے۔ساتھ ہی آئندہ برسوں میں امتحان کو کمپیوٹر پر مبنی نظام کے تحت کرانے کی تجویز پر بھی غور کیا جا رہا ہے، تاکہ مستقبل میں ایسے تنازعات کو روکا جا سکے۔

نئے ٹیسٹ پائلٹس دفاعی خود انحصاری کو آگے بڑھائیں۔ایئر چیف مارشل

بنگلورو۔ 24 رمئی۔ایم این این۔ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے لچکدار دیسی دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک اسٹریٹجک ضرورت کے طور پر خود انحصاری پر زور دیا ہے۔وہ ہفتہ کو بنگلورو میں 48 ویں فلائٹ ٹیسٹ کورس کی گریجویشن تقریب کے دوران خطاب کر رہے تھے۔48 ویں فلائٹ ٹیسٹ کورس کے گیارہ ٹیسٹ پائلٹس اور چھ فلائٹ ٹیسٹ انجینئرز نے 48 ہفتے کے سخت کثیر الشعبہ تربیتی نصاب کی تکمیل پر ایئر فورس ٹیسٹ پائلٹس اسکول (اے ایف ٹی پی ایس) سے گریجویشن کیا۔اتوار (24 مئی 2026) کو جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق، اس سال گریجویشن کورس میں 17 افسران شامل تھے، جن میں انڈین ایئر فورس کے 14 افسران، انڈین آرمی

کا ایک افسر اور انڈین نیوی کے دو افسران شامل تھے۔ یہ گریجویٹس ایئر کرافٹ اور سسٹمز ٹیسٹنگ اسٹیبلشمنٹ کے ایوی ایشن ونگ میں شامل ہوں گے، جو کہ ہندوستانی فضائیہ کی اہم اکائیوں میں سے ایک ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ''آتم نربھرتا'' کو لچکدار مقامی دفاعی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک اسٹریٹجک ضرورت کے طور پر، مسٹر سنگھ نے اس بھاری ذمہ داری کو اجاگر کیا جسے ٹیسٹ کرنے والے عملے کو ملک کی مقامی بنانے کی مہم کو بڑھانے اور ایرو اسپیس ایکوسسٹم کو مضبوط کرنے کے لیے کندھے سے نبھانے کی ضرورت ہے۔آئی اے ایف چیف نے سامان کی حفاظت اور معیار کے اعلیٰ ترین معیارات کو برقرار رکھتے ہوئے ڈیزائن ٹو ڈلیوری ※ ٹائم سائیکل کو بہتر بنانے کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔انہوں نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پیشہ ورانہ اہلیت کی اہمیت پر زور دیا کہ ہوائی جہاز اور نظام خدمات کی آپریشنل ضروریات کو پورا کرتے ہیں، جبکہ افسران پر زور دیا کہ وہ ایمانداری، دیانتداری، درستگی اور عمدگی کی خوبیوں کو برقرار رکھیں۔انہوں نے فارغ التحصیل افسران کو بھی زور دیا۔

روبوفیسٹ میں 14 سال کی عنایہ خان بنی عالمی چمپئن، جے پور کی بیٹی نے عالمی سطح پر روشن کیا ہندوستان کا نام

راجستھان، 24 رمئی (ایجنسی) راجستھان کے جے پور کی عنایہ خان نے امریکہ میں منعقدہ روبوفیسٹ ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں پہلا مقام حاصل کیا ہے۔ عنایہ نے 'جونیئر بلڈنگ برجز' زمرے میں پہلا مقام حاصل کر کے عالمی سطح پر ہندوستان کا نام روشن کیا۔امریکہ کے مشی گن واقع لارنس ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی میں منعقد مقابلے میں عنایہ نے بین الاقوامی سطح پر گھانا کی نمائندگی کی۔ اپنی ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے کئی ممالک کی ٹیموں کو پیچھے چھوڑ کر تاریخی فتح درج کی۔14 سال کی عنایہ خان کی اس کامیابی کو ہندوستان اور گھانا دونوں کے لیے فخر کی بات مانی جا رہی ہے۔کم عمری میں عالمی معیار کا مقابلہ جیت کر اس نے ثابت کر دیا ہے کہ محنت، اعتماد اور بڑے خواب کے دم پر کسی بھی مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ عنایہ کی کامیابی کو سائنس، اختراعات اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں نوجوانوں کے لیے

تحریک مانی جا رہی ہے۔اس کی کامیابی ملک کی کئی بیٹیوں اور نوجوان طالب علموں کو آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔عالمی سطح پر ملک کا نام روشن کرنے والی عنایہ خان راجستھان کے جھالاواڑ کی رہنے والی ہے۔ عنایہ نے امریکہ کے مشی گن سٹی میں گزشتہ ہفتے منعقدہ باوقار روبو فیسٹ ورلڈ چیمپئن شپ 2026 میں حصہ لیا تھا جس میں دنیا بھر کے ہونہار طلباء نے اپنے ممالک کی نمائندگی کرنے پہنچے تھے۔ بتادیں کہ عنایہ خان کا انتخاب گھانا کی جانب سے روبوفیسٹ ورلڈ چیمپئن شپ 2026 مقابلے کے لیے کیا گیا تھا۔عالمی سطح پر ملی اس کامیابی کے بعد عنایہ خان نے میڈیا کو بتایا کہ انہیں یہاں سیکھنے کا نیا تجربہ ملا ہے۔ورلڈ چیمپئن شپ جیت کر ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی خواب پورا ہو گیا ہو۔عنایہ نے ہندوستان اور گھانا کا نام روشن کرنے پر فخر کا اظہار کیا۔اس سلسلے میں عنایہ کے خاندان کے رکن شکیل خان نے بتایا کہ امریکی ریاست مشی گن سٹی میں منعقد ہونے والے روبوفیسٹ ورلڈ چیمپئن شپ 2026 جیسے عالمی سطح کے مقابلے بچوں کے مستقبل کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم ثابت ہوتے ہیں۔ہمارے بچے اکثر روبوٹکس اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں پیچھے رہ جاتے ہیں لیکن اب لوگوں کی ذہنیت بدل رہی ہے۔اب ضرورت ہے تو ایسے بین الاقوامی پلیٹ فارمز کی جہاں ہمارے بچے بھی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکیں۔عنایہ خان کی کامیابی کے بعد راجستھان حکومت کے خواتین اور اطفال بہبود محکمے نے ''بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ'' مہم کی برانڈ ایمبیسیڈر بنایا ہے۔

مرکزی وزیر راجیورنجن سنگھ میزورم میں شمال مشرقی خطے کے علاقائی جائزہ اجلاس کی صدارت کریں گے

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔حکومتِ ہند کی وزارت ماہی پروری، مویشی پروری وڈیری کاری 25 مئی 2026 کو ایزول، میزورم میں ''علاقائی جائزہ اجلاس: شمال مشرقی خطہ 2026'' کا انعقاد کر رہی ہے۔اس اجلاس کی صدارت مرکزی وزیر برائے ماہی پروری، مویشی پروری وڈیری کاری اور پنچایتی راج، جناب راجیورنجن سنگھ المعروف للن سنگھ کریں گے۔یہ اجلاس مملکتی وزیر برائے ماہی پروری، مویشی پروری وڈیری کاری اور پنچایتی راج، پروفیسر ایس۔پی۔سنگھ بگھیل، اور مملکتی وزیر برائے ماہی پروری، مویشی پروری وڈیری کاری واقلیتی امور، جناب جارج کورین کی معزز موجودگی میں منعقد ہوگا۔اروناچل پردیش، آسام، منی پور، میگھالیہ، میزورم، ناگالینڈ، سکم اور تریپورہ کے ماہی پروری اور مویشی پروری کے ذمہ دار وزراء بھی اس علاقائی جائزہ اجلاس میں شرکت کریں گے۔محکمۂ ماہی پروری اور محکمۂ مویشی پروری وڈیری کاری کے سیکریٹری صاحبان، نیز مرکزی و ریاستی حکومتوں کے سینئر افسران بھی اجلاس میں شریک ہوں گے۔یہ تقریب ہائبرڈ طرز پر منعقد کی جائے گی۔اس اجلاس کا مقصد شمال مشرقی خطے میں ماہی پروری، مویشی پروری اور ڈیری کاری کے شعبوں میں نافذ مختلف اسکیموں اور پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ لینا اور شعبہ جاتی پائیدار ترقی، کسانوں کی بہبود اور ذریعۂ معاش میں بہتری کے لیے آئندہ کی حکمتِ عملی پر غور کرنا ہے۔وزارتِ ماہی پروری، مویشی پروری وڈیری کاری کے تحت محکمۂ ماہی پروری کے مرکزی وزیر پردھان منتری متسیا سمپدا یوجنا (پی ایم ایس وائی) اور فشریز اینڈ ایکوا کلچر انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (ایف آئی ڈی ایف) کے تحت تقریباً 15.32 کروڑ روپے مالیت کے اہم منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھیں گے۔یہ اقدام شمال مشرقی خطے میں خود کفیل ماہی پروری کے شعبے کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے عزم کو ظاہر کرتا ہے۔اس موقع پر مرکزی وزیر شمال مشرقی خطے سے تعلق رکھنے والے ماہی پروری کے مستفید افراد میں اسناد تقسیم کریں گے، جن میں فشریز کے سی سی کارڈز اور بہترین فشریز اسٹارٹ اپس اور فشریز کوآپریٹو اداروں کے اعزازات بھی شامل ہیں۔مرکزی وزیر مستفیدین سے گفتگو بھی کریں گے تاکہ خطے میں ماہی پروری کے شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے درپیش چیلنجز اور مزید درکار تعاون کو سمجھا جا سکے۔ریاستی وزرائے ماہی پروری، اعلیٰ سرکاری افسران اور ماہی پروری کے اہم اداروں کے نمائندے شمال مشرقی خطے میں ماہی پروری کے شعبے کو مضبوط بنانے پر تبادلۂ خیال کریں گے۔ان مذاکرات میں پیداوار بڑھانے، قدر افزائی کے سلسلے میں موجود خامیوں کو دور کرنے، منڈی سے روابط کو بہتر بنانے اور برآمدات کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی جائے گی، ساتھ ہی ریاستوں کی معاونت کے لیے قابلِ عمل حکمتِ عملیوں کی نشاندہی بھی کی جائے گی۔

بھارت کا 9 ارب ڈالر کا جزیرہ میگا پورٹ منصوبہ
چین کی ''مالاکا دِلیما'' مزید گھری ہونے کا امکان

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔ بھارت نے بحیرہ ہند میں واقع گریٹ نکوبار جزیرے پر تقریباً 9 ارب ڈالر کے ایک بڑے میگا پورٹ، بین الاقوامی ہوائی اڈے اور لاجسٹک حب منصوبے پر کام تیز کر دیا ہے، جسے ماہرین چین کے لیے ایک نئی اسٹریٹجک چیلنج کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق یہ منصوبہ انڈمان ونکوبار جزائر میں واقع گریٹ نکوبار پر تعمیر کیا جا رہا ہے، جو آبنائے ملاکا کے انتہائی قریب واقع ہے۔یہ وہ اہم بحری راستہ ہے جہاں سے چین کی بڑی مقدار میں توانائی درآمدات اور عالمی تجارت گزرتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق منصوبہ مکمل ہونے کے بعد بھارت کو آبنائے ملاکا کے قریب بحری سرگرمیوں پر زیادہ نگرانی اور اسٹریٹجک رسائی حاصل ہو جائے گی۔اس سے نئی دہلی نہ صرف اپنی ٹرانس شپمنٹ صلاحیت بڑھا سکے گا بلکہ خطے میں چین کے بڑھتے بحری اثر و رسوخ کا توازن بھی قائم کرنے کی کوشش کرے گا۔ ''مالاکا دِلیما'' کی اصطلاح چین کے اس خدشے کو ظاہر کرتی ہے کہ اس کی توانائی سپلائی اور تجارت کا بڑا حصہ آبنائے ملاکا پر منحصر ہے، جسے کسی بھی جغرافیائی کشیدگی یا تنازع کے دوران متاثر کیا جا سکتا ہے۔چینی قیادت اس خطرے کو کئی برسوں سے اپنی قومی سلامتی کے اہم چیلنجز میں شمار کرتی رہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق گریٹ نکوبار منصوبہ تقریباً 166 مربع کلومیٹر رقبے پر محیط ہوگا اور اسے مختلف مراحل میں اگلے تین دہائیوں میں مکمل کیا جائے گا، جبکہ ابتدائی مرحلہ 2028 تک مکمل ہونے کی توقع ہے۔منصوبے میں ایک جدید ٹرانس شپمنٹ پورٹ، گرین فیلڈ ایئرپورٹ، پاور پلانٹس اور شہری انفراسٹرکچر شامل ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ بھارت اس منصوبے کے ذریعے سنگاپور اور کولمبو جیسے علاقائی ٹرانس شپمنٹ مراکز پر اپنا انحصار کم کرنا چاہتا ہے۔

''چند گھنٹوں میں اچھی خبر آنے والی ہے''
اعلیٰ امریکی سفارت کار نے ہندوستان سے ایران کو بڑا اشارہ دیا

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو، جو ہندوستان کے چار روزہ دورے پر ہیں، نے دہلی میں صحافیوں کو بتایا کہ آج کے بعد ایران کے ساتھ امن معاہدے کے حوالے سے ''اچھی خبر'' آنے کا امکان ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ شاید اس بات کا امکان ہے کہ اگلے چند گھنٹوں میں دنیا کو کوئی اچھی خبر ملے گی۔روبیو نے کہا کہ ابھرتا ہوا امن معاہدہ آبنائے ہرمز کے خدشات کو دور کرے گا۔ جسے ایران نے امریکہ اسرائیل کے مشترکہ حملے کے جواب میں بڑی حد تک روک دیا تھا۔انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ایک ایسا عمل بھی شروع کرے گا جو بالآخر ہمیں وہیں چھوڑ سکتا ہے جہاں صدر ہمیں ہونا چاہتے ہیں، اور یہ ایک ایسی دنیا ہے جسے اب ایرانی جوہری ہتھیار کے بارے میں خوف یا فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پہلے دن میں کہا تھا کہ ایران کے ساتھ امن معاہدے پر اسرائیل اور خطے کے دیگر اتحادیوں کے ساتھ کال کے بعد ''بڑے پیمانے پر بات چیت'' کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر تین ماہ سے جاری جنگ کے خاتمے کی راہ ہموار کرے گی۔اپنے ٹرتھ سوشل پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ میں ٹرمپ نے کہا کہ باضابطہ اعلان سے قبل معاہدے کی حتمی تفصیلات پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔ٹرمپ کے مطابق، انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ الگ سے بات کی جو ''بہت اچھی'' رہی۔مذاکرات کو ''پیس سے متعلق مفاہمت کی یادداشت'' کے طور پر بیان کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ مجوزہ مفاہمت کے حصے کے طور پر آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولا جائے گا۔تاہم ایران نے ٹرمپ کے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ تہران ہرمز پر اپنا کنٹرول برقرار رکھے گا۔

ہندوستان اور روس نے اعلیٰ سطحی آرمی ٹو آرمی بات چیت میں فوجی تعاون کو مضبوط کیا

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔ ہندوستان اور روس نے 5 ویں ذیلی ورکنگ گروپ (لینڈ) میٹنگ کے دوران اپنی فوجی شراکت کو مزید گہرا کرنے پر تبادلہ خیال کیا۔ایکس پر ایک پوسٹ میں تفصیلات کا اشتراک کرتے ہوئے، ہندوستانی فوج نے کہا کہ یہ میٹنگ ہندوستان۔روس بین الحکومتی کمیشن فوجی اور فوجی تکنیکی تعاون کے تحت ہوئی، جو ہندوستانی فوج اور روسی زمینی افواج کے درمیان دفاعی تعلقات کو مضبوط بنانے میں ایک اور اہم سنگ میل ہے۔فوجی صلاحیتیں، جو بھارت اور روس کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری کو مزید تقویت دیتی ہیں۔'' اے ڈی جی پی آئی کے مطابق، وفد نے دفاعی تعاون کے اضافی راستے تلاش کرنے کے لیے شتروجیت بریگیڈ کا بھی دورہ کیا۔جیسا کہ ہندوستان اور روس اپنی ''مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری'' کے نقش کو تیز کر رہے ہیں، روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے مئی میں اپنے

ہندوستان کے دورے کے دوران انکشاف کیا کہ ماسکو اور نئی دہلی نے دفاعی مینوفیکچرنگ، خلائی تحقیق اور کھاد کے تعاون کے اعلیٰ داؤ پر پھیلے ہوئے ''تفصیلی بات چیت'' میں مصروف ہیں۔ برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے بعد دارالحکومت میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، لاوروف نے سفارتی مصروفیات کی گہرائی پر روشنی ڈالی، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ انہوں نے پی ایم مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ طویل بات چیت کی۔انہوں نے نوٹ کیا کہ یہ بات چیت روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور پی ایم مودی کے درمیان گزشتہ دسمبر میں نئی دہلی میں منعقدہ ہندوستان۔روس سربراہی اجلاس کے دوران قائم کیے گئے بنیادی معاہدوں میں شامل تھے۔لاوروف نے کہا، ہندوستان کے وزیر خارجہ، ایس جے شنکر کے ساتھ بات چیت کے دوران، اور ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک طویل استقبال اور بات چیت کے دوران، ہم نے اپنی مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری کے اہم شعبوں پر تبادلہ خیال کیا۔'' روسی وزیر خارجہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ مستقبل کے روڈ میپ میں ہتھیاروں کی مشترکہ پیداوار اور خلائی شعبے میں تیز تر تعاون کے ساتھ ساتھ کھادوں کی سپلائی کو مستحکم کرنے کے لیے اہم کوششیں شامل ہیں۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: سچن پائلٹ نے جان دینے والے نیٹ امیدوار پردیپ کے اہل خانہ سے کی ملاقات

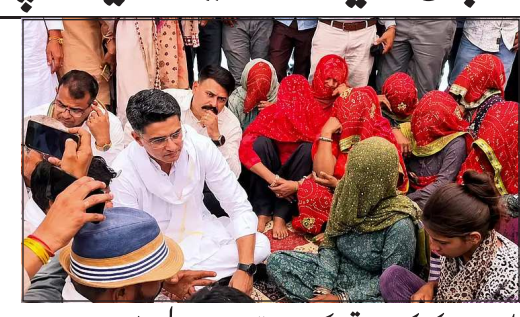

راجستھان، 24 رمئی (ایجنسی) کانگریس لیڈر سچن پائلٹ اتوار (25 مئی) کو راجستھان کے ضلع جھنجھونی کی گڑھا باونی پنچایت پہنچے۔وہاں انہوں نے نیٹ پیپر لیک ہونے کے سبب دلبرداشتہ ہو کر اپنی جان دینے والے طالب علم پردیپ مایچ کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ اس دوران رکن پارلیمنٹ برجیندر اولا سمیت کانگریس کے کئی سینئر لیڈران موجود تھے۔اس سے قبل راہل گاندھی بھی فون پر متاثرہ خاندان سے بات کر چکے ہیں۔اہل خانہ سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سچن پائلٹ نے کہا کہ ایک غریب خاندان کے نوجوان کا اس طرح خودکشی کرنا صرف ایک خاندان کے لیے ہی نہیں، بلکہ پورے معاشرے اور ملک کے لیے انتہائی افسوسناک واقعہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ پردیپ کے والد نے مزدوری کر کے، زمین بیچ کر اور قرض لے کر بیٹے کو پڑھایا تھا تاکہ وہ خاندان کا مستقبل سنوار سکے، لیکن پیپر لیک نے اس کے خوابوں اور نظام پر بھروسے کو توڑ دیا۔سچن پائلٹ نے الزام عائد کیا کہ واقعے کے بعد انتظامیہ اور پولیس کا رویہ خاندان کے ساتھ ہمدردانہ نہیں تھا۔انہوں نے کہا کہ اگر دکھ کی اس گھڑی میں خاندان کے ساتھ بدسلوکی ہوئی ہے تو ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ نیٹ پیپر لیک کوئی عام معاملہ نہیں، بلکہ کروڑوں روپے کے منظم نیٹ ورک اور مافیا سے جڑا مسئلہ ہے۔ پائلٹ نے دعویٰ کیا کہ 22 لاکھ سے زیادہ طلبہ اس واقعے سے متاثر ہوئے ہیں اور اس کے پیچھے بڑے پیمانے پر ایک بدعنوان نظام کام کر رہا ہے۔ریاستی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے سچن پائلٹ نے سوال اٹھایا کہ جب پہلی بار پیپر لیک ہونے کی معلومات سامنے آئی تھی، تب فوری طور پر ایف آئی آر کیوں درج نہیں کی گئی۔ان کے مطابق اگر طلبہ نے آواز نہ اٹھائی ہوتی تو معاملہ دبا دیا جاتا۔ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ جس محکمہ میں مسلسل پیپر لیک جیسے واقعات ہو رہے ہیں، اس کے وزیر کو اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے استعفیٰ دینا چاہیے۔ پائلٹ نے الزام عائد کیا کہ حکومت اور متعلقہ ایجنسیاں پورے معاملے کی سچائی سامنے لانے سے بچ رہی ہیں اور ممکنہ طور پر کسی بڑے نیٹ ورک کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔سچن پائلٹ نے کہا کہ کانگریس پارٹی اس دکھ کی گھڑی میں خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ پارٹی تنظیم کی جانب سے خاندان کو 11 لاکھ روپے کی مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پائلٹ نے کہا کہ انڈین نیشنل کانگریس مستقبل میں بھی خاندان کی ہر ممکن مدد کرے گی۔ان کے مطابق پیپر لیک صرف قانونی جرم نہیں، بلکہ نوجوانوں کے خوابوں کا قتل ہے۔

بھارت میں نئی طنزیہ سیاسی جماعتوں کا عروج
''کاکروچ جنتا پارٹی'' اور ''بی پارٹی آف انڈیا'' سوشل میڈیا پر مقبول

نئی دہلی۔24 رمئی۔ایم این این۔ بھارت کے ڈیجیٹل اور سیاسی منظرنامے میں حالیہ دنوں دو نئی طنزیہ سیاسی تحریکوں ''کاکروچ جنتا پارٹی'' (CJP) اور ''بی پارٹی آف انڈیا'' (BPI) نے غیر معمولی توجہ حاصل کر لی ہے۔یہ دونوں جماعتیں نوجوانوں کے مسائل، بے روزگاری، مہنگائی، سیاسی مایوسی اور سوشل میڈیا کلچر کو طنز و مزاح کے انداز میں پیش کر رہی ہیں۔ کاکروچ جنتا پارٹی نے خاص طور پر نوجوان طبقے میں تیزی سے مقبولیت حاصل کی ہے۔رپورٹس کے مطابق پارٹی کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر کروڑوں فالوورز جمع ہو چکے ہیں، جبکہ یہ خود کو ''سست اور بے روزگار نوجوانوں کی آواز'' قرار دیتی ہے۔ یہ تحریک اس وقت شروع ہوئی جب بھارت کے چیف جسٹس کے ایک بیان میں بے روزگار نوجوانوں کو ''کاکروچ'' اور ''معاشرے پر بوجھ'' قرار دینے پر شدید ردعمل سامنے آیا۔اس کے بعد نوجوانوں نے اسی اصطلاح کو احتجاجی اور طنزیہ علامت کے طور پر اپنا لیا۔ کاکروچ جنتا پارٹی کے بانی ابھیجیت ڈپکے، جو مبینہ طور پر سیاسی کمیونیکیشن کے شعبے سے وابستہ رہے ہیں، کا کہنا ہے کہ یہ تحریک روایتی سیاست کے خلاف نوجوانوں کے غصے اور مایوسی کی عکاسی کرتی ہے۔ دوسری جانب ''بی پارٹی آف انڈیا'' نسبتاً نرم اور مثبت انداز اپناتے ہوئے سماجی ہم آہنگی، تخلیقی سوچ اور اجتماعی تعاون کا پیغام دے رہی ہے۔رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ جہاں کاکروچ جنتا پارٹی مزاحمت اور احتجاج کی علامت بن رہی ہے، وہیں بی پارٹی آف انڈیا ''تعمیر'' اور ''اجتماعی کام'' کی زبان بولتی دکھائی دیتی ہے۔ سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ نئی ڈیجیٹل تحریکیں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ بھارت کا نوجوان طبقہ روایتی سیاسی جماعتوں سے ہٹ کر اظہار کے نئے طریقے تلاش کر رہا ہے۔

جے رام رمیش کے مودی حکومت سے 5 سوال
امریکہ سے تجارتی معاہدے اور خارجہ پالیسی پر اٹھائے اعتراضات

نئی دہلی، 24 رمئی (ایجنسی) کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے مودی حکومت کو خارجہ پالیسی، تجارتی معاہدوں اور امریکہ سے تعلقات کے معاملے پر سخت نشانہ بنایا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک طویل بیان جاری کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی سے کئی سوالات پوچھے اور دعویٰ کیا کہ ہندوستان سے متعلق اہم بین الاقوامی فیصلوں اور اعلانات کی معلومات نئی دہلی کے بجائے سب سے پہلے واشنگٹن سے سامنے آ رہی ہیں۔جے رام رمیش نے کہا کہ 10 مئی 2025 کو امریکی وقت کے مطابق امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو

نے سب سے پہلے جنگ بندی کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد آپریشن سندور غیر متوقع طور پر رک گیا۔انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کردار کا ذکر کیا گیا تھا۔انہوں نے مزید کہا کہ 21 مئی 2026 کو بھی مارکو روبیو نے سب سے پہلے یہ اطلاع دی کہ وینزویلا کے صدر اگلے ہفتے ہندوستان کا دورہ کریں گے، جبکہ اس سے پہلے نہ تو ہندوستان اور نہ ہی وینزویلا کی جانب سے اس بارے میں کوئی باضابطہ اشارہ یا تصدیق کی گئی تھی۔کانگریس رہنما نے کہا کہ اب مارکو روبیو نے ایک اور بیان دے کر حیران کیا ہے، جس میں کہا گیا کہ مودی حکومت نے آئندہ 5 برسوں کے دوران توانائی، ٹیکنالوجی اور زراعت کے شعبوں پر توجہ دیتے ہوئے امریکہ سے 500 ارب ڈالر کی خریداری کے عزم کا اظہار کیا ہے۔جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ مالی سال 2026 تک ہندوستان کی سالانہ درآمدات 9.52 ارب ڈالر کے آس پاس ہیں، ایسے میں امریکہ سے خریداری بڑھانے کا مطلب درآمدات میں غیر معمولی اضافہ ہوگا۔انہوں نے وزیر اعظم مودی سے کئی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر کچھ ممالک امریکی محصولات سے متعلق فیصلوں کے بعد تجارتی معاہدوں پر دوبارہ غور کر سکتے ہیں تو ہندوستان نے امریکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے پر نظرثانی کیوں نہیں کی۔انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے جلد بازی میں ایسے فیصلے کیے جو کسانوں اور صنعتوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔جے رام رمیش نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ جب حکومت عوام سے غیر ملکی زرمبادلہ بچانے اور اخراجات کم کرنے کی اپیل کرتی رہی ہے تو پھر امریکہ سے ریکارڈ سطح پر درآمدات کی سمت میں قدم کیوں بڑھائے جا رہے ہیں۔انہوں نے روپے کی قدر میں کمی، امریکہ سے ممکنہ درآمدات میں اضافے اور اس کے معاشی اثرات پر بھی سوال اٹھائے۔ساتھ ہی انہوں نے امریکی انتظامیہ کے بعض فیصلوں اور صنعت کار گوتم اڈانی سے متعلق معاملات کا حوالہ دیتے ہوئے بھی حکومت سے وضاحت مانگی۔اپنے بیان کے آخر میں جے رام رمیش نے دعویٰ کیا کہ خارجہ پالیسی سے متعلق اہم اعلانات مسلسل امریکہ سے سامنے آنا تشویش کا معاملہ ہے اور حکومت کو اس پر جواب دینا چاہیے۔

ٹویشا شرما موت معاملہ: دوسرے پوسٹ مارٹم کے بعد آخری رسومات ادا، اہل خانہ انصاف کے منتظر

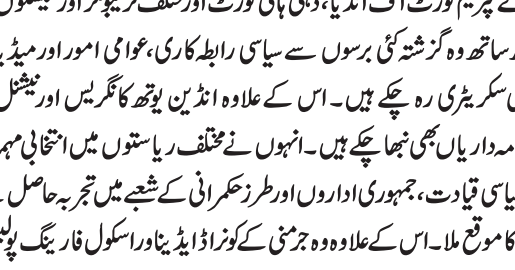

نوئیڈا، 24 رمئی (ایجنسی) نوئیڈا کی رہنے والی سابق ماڈل اور اداکارہ ٹویشا شرما کی موت کے معاملے میں دوسرے پوسٹ مارٹم کے بعد اتوار کو بھوپال میں ان کی آخری رسومات ادا کر دی گئیں۔ ٹویشا شرما 12 مئی کو مدھیہ پردیش کے بھوپال شہر میں اپنے سسرال والے گھر میں مردہ پائی گئی تھیں۔ان کے اہل خانہ نے جہیز کے لیے ہراسانی اور خودکشی پر اکسانے کے الزامات عائد کیے ہیں، جبکہ سسرال والوں نے ان الزامات سے انکار کیا ہے۔دہلی کے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے ڈاکٹروں کی ٹیم نے دوسرے پوسٹ مارٹم کا عمل مکمل کیا، جس کے بعد شام پانچ بجے کے بعد بھوپال کے بھدبھدا شمشان گھاٹ پر آخری رسومات ادا کی گئیں۔ اس موقع پر جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ٹویشا شرما کی والدہ اور خاندان کے دیگر افراد غم سے نڈھال نظر آئے۔ مذہبی رسومات کی ادائیگی کے بعد چتا کو آگ دی گئی۔آخری رسومات سے پہلے ٹویشا شرما کے والد نوندھی شرما نے کہا کہ آج وہ ایک بیٹی، بہن، دوست اور ایک معصوم زندگی کو الوداع کہنے جا رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ خوابوں کے ساتھ نئی زندگی شروع کرنے والی ان کی بیٹی بہت جلد دنیا چھوڑ گئی۔انہوں نے کہا کہ والدین کی خالی آنکھیں، ٹوٹے خواب اور انصاف کے انتظار میں گزرتا ہر لمحہ سماج کے سامنے کئی سوال کھڑے کرتا ہے۔خیال رہے کہ ٹویشا شرما کی موت 12 مئی کو بھوپال کے کٹارا ہلز علاقے میں واقع ان کے سسرال کے گھر میں ہوئی تھی۔خاندان کا الزام ہے کہ انہیں جہیز کے لیے مسلسل ہراساں کیا جا رہا تھا اور اسی دباؤ نے انہیں انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور کیا۔ دوسری جانب سسرال والوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹویشا شرما منشیات کی لت سے متاثر تھیں۔پولیس نے ٹویشا شرما کے شوہر سمرتھ سنگھ اور ان کی ساس گری بالا سنگھ کے خلاف جہیز کے لیے ہراسانی کے الزام میں مقدمہ درج کیا ہے۔سمرتھ سنگھ پیشے سے وکیل ہیں، جبکہ گری بالا سنگھ سابق ضلع جج رہ چکی ہیں۔سمرتھ سنگھ تقریباً 10 دن تک مفرور رہنے کے بعد 22 مئی کو جبل پور سے گرفتار کیے گئے تھے۔بھوپال کی ایک عدالت نے 23 مئی کو انہیں سات دن کی پولیس ریمانڈ پر بھیج دیا۔اس سے پہلے ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ پر سوال اٹھائے گئے تھے، جس کے بعد مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کی ہدایت پر دوسرے پوسٹ مارٹم کا فیصلہ کیا گیا۔اہل خانہ مسلسل غیر جانبدار جانچ اور انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

رچنا تمک کانگریس میں اہم تقرری، امریش رنجن پانڈے شعبہ مواصلات کے انچارج مقرر

نئی دہلی، 24 رمئی (ایجنسی) رچنا تمک کانگریس نے تنظیمی سطح پر ایک اہم تقرری کرتے ہوئے ایڈووکیٹ امریش رنجن پانڈے کو پارٹی کے شعبہ مواصلات کا انچارج مقرر کیا ہے۔ پارٹی کے چیئرمین سندیپ دکشت کی جانب سے تقرری نامہ جاری کیا گیا، جس میں امریش رنجن پانڈے کو قومی اکائی کے شعبہ مواصلات کی ذمہ داری سونپنے کا اعلان کیا گیا۔جاری تقرری نامے میں کہا گیا کہ امریش رنجن پانڈے کو سماجی و سیاسی معاملات کی سمجھ، ابلاغی صلاحیت، عوامی رابطے اور جمہوری اقدار کے تئیں وابستگی کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ذمہ داری دی گئی ہے۔ پارٹی قیادت نے امید ظاہر کی کہ ان کا تجربہ تنظیم کے نظریات، پیغام رسانی اور عوامی رسائی کو مزید مضبوط بنانے میں معاون ثابت ہوگا۔امریش رنجن پانڈے سپریم کورٹ آف انڈیا، دہلی ہائی کورٹ اور مختلف ٹریبونلز اور کمیشنوں میں وسیع تجربہ رکھنے والے ایڈووکیٹ ہیں۔قانونی خدمات کے ساتھ ساتھ وہ گزشتہ کئی برسوں سے سیاسی رابطہ کاری، عوامی امور اور میڈیا حکمت عملی سے بھی وابستہ رہے ہیں۔وہ انڈین یوتھ کانگریس کے قومی سکریٹری رہ چکے ہیں۔اس کے علاوہ انڈین یوتھ کانگریس اور نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا میں قومی میڈیا انچارج اور قومی ترجمان کی ذمہ داریاں بھی نبھا چکے ہیں۔انہوں نے مختلف ریاستوں میں انتخابی مہمات اور عوامی رابطہ پروگراموں کے دوران آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی مواصلاتی ٹیموں کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔بین الاقوامی سطح پر بھی انہیں سیاسی قیادت، جمہوری اداروں اور طرز حکمرانی کے شعبے میں تجربہ حاصل ہے۔وہ امریکی محکمہ خارجہ کے لیجسلیٹو فیلوز پروگرام کے فیلورہ چکے ہیں، جس کے تحت انہیں اوہائیو ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملا۔اس کے علاوہ وہ جرمنی کے کونراڈ ایڈینا ور اسکول فار رینگ پولیٹیشنز کے بھی فیلو ہیں۔

خبردار! گھروں میں لگے اے سی بن رہے ہیں 'ٹائم بم'

نوئیڈا اور غازی آباد میں اچانک کیوں پھٹ رہے ہیں ایئر کنڈیشنر؟

نوئیڈا: 24 مئی (پی این ایس) دہلی-این سی آر سمیت پورے شمالی ہندوستان میں اس وقت سورج آگ برسا رہا ہے۔ درجہ حرارت 45 ڈگری سے اوپر پہنچتے ہی گھروں اور دفاتر میں ایئر کنڈیشنر (AC) بغیر رکے چوبیس گھنٹے چل رہے ہیں۔ لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ گرمی سے راحت دینے والا یہی اے سی اس موسم میں ایک جان لیوا 'ٹائم بم' ثابت ہو رہا ہے؟ حال ہی میں نوئیڈا کے سیکٹر 100 واقع لوتھس بلیوارڈ سوسائٹی کی 27 ویں منزل پر اے سی پھٹنے کے بعد پورا فلیٹ جل کر خاک ہو گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس سے پہلے غازی آباد کی ایک ہائی رائز سوسائٹی میں بھی اے سی کے کمپریسر میں دھماکے کے بعد ایک گھر میں شدید آگ لگ گئی تھی جس میں لاکھوں کا نقصان ہوا۔ اسی طرح دہلی کے ایک دفتر میں بھی اے سی بلاسٹ کے باعث اچانک دھواں پھیل گیا اور خوف و ہراس کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ ان مسلسل واقعات نے ملک بھر میں تشویش بڑھا دی ہے۔ ماہرین کے مطابق اے سی میں دھماکے کی سب سے بڑی وجہ اس شدید گرمی میں اس کا مسلسل (نان اسٹاپ) چلنا ہے۔ جب باہر کا درجہ حرارت 45 ڈگری کے قریب ہو اور اے سی کو بغیر وقفے کے چلایا جائے تو اس کا کمپریسر حد سے زیادہ گرم ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اے سی میں استعمال ہونے والی ریفریجرینٹ گیس (جیسے R-32 یا R-410A) بعض حالات میں انتہائی حساس اور آتش گیر ہوتی ہے۔

جونپور ڈسٹرکٹ اسپتال میں ماہر ڈاکٹروں اور ٹیسٹنگ کٹس کا فقدان: مریض پرائیویٹ اسپتالوں پر انحصار کرتے ہیں، صحت کی سہولیات پر سوال اٹھاتے ہیں

جونپور کے ڈی ایم نے گائے کی پناہ گاہوں کا جائزہ لیا: ہیٹ ویو سے بچاؤ، چارہ اور پانی کے بارے میں دی گئی سخت ہدایات۔ بے ضابطگیوں پر کارروائی کی جائے گی۔

پی ایم مودی کے خلاف انتہائی قابل اعتراض اور ناشائستہ تبصرہ

مہوبہ: 24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے مہوبہ میں کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے کے لیے وزیر اعظم نریندر مودی کے خلاف مبینہ طور پر بدتمیزی کا استعمال کرنے پر پریشانی مزید بڑھ گئی ہے۔ مہوبہ کوتوالی پولیس نے اجے رائے اور کانگریس کے سبکدوش ہونے والے سکریٹری برج راج اہیروار سمیت تقریباً 30 دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ کارروائی بی جے پی لیڈر اور ایڈوکیٹ نیرج راوت کی شکایت کی بنیاد پر کی گئی۔

معروف اسکالر و صحافی پروفیسر محمد شاہد حسین کے انتقال پر تعزیتی نشست

شہر کی اہم ادبی شخصیات نے پیش کی جذباتی خراج عقیدت

گورکھپور: 24 مئی (پی این ایس) اردو زبان و ادب کے ہر دل عزیز استاذ اور معروف محقق و ناقد اور ڈراما نویس پروفیسر محمد شاہد حسین کے انتقال پر یاسمین شریف ویلفیئر سوسائٹی گورکھپور کی جانب سے ڈاکٹر عزیز احمد کی کوٹھی پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا جس میں شہر کی اہم ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر حاضرین نے پروفیسر محمد شاہد حسین کی شخصیت اور ان کی تحقیقی و تنقیدی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے انھیں خراج عقیدت پیش کی۔ پروفیسر شاہد حسین ملک کی ممتاز دانش گاہ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی ن ء دہلی میں ایک طویل مدت تک استاذ رہے۔ مرحوم سی آء ایل جے این یو کے چیئر مین بھی رہے۔ آپ کی تدریسی خدمات سے متاثر ہو کر آپ کو پروفیسر ایمرٹس کے طور پر ۳ سال اضافی نوکری کرنے کا موقع ملا۔ سیکڑوں نیشنل انٹرنیشنل ایوارڈ اپ کو ملے۔ درس و تدریس کے علاوہ تحقیق و تنقید کی دنیا میں بھی موصوف کی خدمات قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ پروفیسر شاہد حسین متعدد کتابوں کے مصنف و مرتب ہیں۔ اندر سبھا کی روایت عوامی روایات اور اردو ڈرامہ ڈرامہ فن اور روایت ابلاغیات اردو اور عوامی ذرائع ابلاغ مولانا ابوالکلام آزاد: نادر تحریریں اکتسابات سید امتیاز علی تاج انارکلی (مرتبہ) اندر سبھا (مرتبہ) اردو ڈرامے کی فکری و فنی اساس ایک طرفہ تماشہ ان کی اہم تصانیف ہیں۔ ان کی ک ء کتابیں ملک کی مختلف جامعات میں شامل نصاب ہیں۔ اردو ڈرامہ اور ماس کمیونیکیشن کے میدان میں انھیں اختصاص حاصل رہا ہے۔ آپ کی زیر نگرانی سینکڑوں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالے لکھے گئے اور آج ملک کی بہت سی دانسگاہون میں آپ کے شاگردان درس و تدریس سے وابستہ ہیں۔ اس موقع پر شہر کے معروف معالج ڈاکٹر عزیز احمد نے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین کا دنیا سے رخصت ہونا اردو زبان و ادب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔ انہوں نے اردو ادب کو استحکام عطا کیا ہے۔ ان کی بیش بہا خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر محمد شاہد حسین کی نگارشات انھیں ادب کی دنیا میں ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔ ان کی اخلاقی اور ادبی اقدار و روایات کو زندہ رکھنا ہی سچا خراج عقیدت ہوگا۔ شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسن نے پروفیسر محمد شاہد حسین کی شخصیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین ہر دل عزیز استاذ تھے۔ درس و تدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق و تنقید کی دنیا میں بھی ان کی خدمات قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد حسین نے ادب و تدریس کی مثالی روایت قائم کی۔ مرحوم اس دار فانی سے رخصت ہو چکے ہیں لیکن اپنی بیش بہا تحقیقی و تنقیدی نگارشات کی روشنی میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کی رحلت سے پوری اردو دنیا سوگوار ہے۔ ساجد علی میموریل کمیٹی کے سیکریٹری اور ایم ایس آئی انٹر کالج کے مینیجر محبوب سعید حارث نے پروفیسر محمد شاہد حسین سے اپنے ذاتی مراسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نہایت اخلاق مند اور منکسر المزاج تھے۔ دہلی رہتے ہوئے انہوں نے ہمیشہ اس شہر کو یاد رکھا۔ صحافت کی تاریخ پر مبنی کتاب کی تیاری کے سلسلے سے وہ کئی بار غریب خانے پر آ کر والد محترم کی بنائی ہوئی لائبریری سے اخبار مدینہ کی فائل دیکھی اور مجھے بھی بہت کچھ سکھایا۔ میں انھیں اپنا استاد مانتا ہوں۔ گورکھپور کے ممتاز محقق و ناقد ڈاکٹر عبید اللہ چودھری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین نے اس شہر کا نام دور دور تک روشن کیا۔ انہوں نے تحقیق و تنقید کے حوالے سے جو کارنامہ انجام دیا ہے وہ نہایت قابل قدر اور قابل تحسین ہے۔ ان کی شخصیت میں ایک نوع کی متانت اور سنجیدگی تھی۔ میں اسے اپنی خوش بخت سمجھتا ہوں کہ وہ میرے اچھے دوست تھے۔ ہم دونوں نے ساتھ میں گورکھپور یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا۔ مرتضی علی سیکنڈری اسکول کے پرنسپل صدیق مجاز نیکہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین طالب علموں کے ساتھ ساتھ اساتذہ میں بھی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ مرحوم کی شفقت و محبت شرافت انکساری رواداری اور ان کے حسن اخلاق کو یاد کر کے سبھی کی آنکھیں پرنم ہیں۔ ہر شخص غمگین ہے۔ ہر زبان پر دعائے مغفرت ہے۔ شعبہ اردو سینٹ انڈیوز کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اشفاق احمد عمر نے کہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین جیسا مخلص اور مشفق استاذ ملنا مشکل ہے۔ میں نے ان کی نگرانی میں ایم فل کا مقالہ لکھا ہے۔ انہوں نے ایک سرپرست کی طرح ہمیشہ شاگردوں کی رہنمائی فرماء۔ ان کے اندر کسی طرح کا تعصب اور جانب داری نہ تھی۔ ان کے شاگردوں کی ایک بڑی تعداد ملک کی مختلف دانشگاہوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ میں جلد ہی ان کے ادھورے خوابوں کی تعبیر کروں گا۔ اور استاد کے منتشر مضامین کو اکٹھا کر کے اسے کتابی شکل میں شائع کرانا اور ان کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مشتمل ایک جامع کتاب منظر عام پر لانا میری اولین ترجیح ہوگی۔ پروفیسر شاہد حسین کے بھتیجے۔

ہمیر پور جل سنستھان کے 200 ملازمین بے روزگار، پرائیویٹ کمپنی کو کام دینے کے خلاف احتجاج، عدالت جانے کی تیاری

علی گڑھ: کانوڑ یاترا پر تبصرہ کرنے والے پر مقدمہ درج

علی گڑھ: 24 مئی (پی این ایس) علی گڑھ پولیس نے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے ضلع صدر یامین خان عباسی کے خلاف کانوڑ یاترا سے متعلق مبینہ قابل اعتراض بیان دینے پر مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب عباسی نے عیدگاہ کے قریب سڑک پر عید الاضحیٰ کی نماز کی اجازت مانگتے ہوئے کانوڑ یاترا کے حوالے سے ایک تبصرہ کیا۔ سول لائنز تھانے میں درج ایف آئی آر شہری گورو وارشنے کی شکایت پر کی گئی ہے، جس میں بھارتیہ نیا سنہیتا (BNS) کی دفعات 192 (فساد بھڑکانے کی کوشش) اور 353(3) (مذہبی جذبات کو مشتعل کرنے والے بیانات) شامل ہیں۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ عباسی نے کہا تھا کہ مسلمانوں کو عیدگاہ کے باہر نماز کی اجازت نہیں دی جاتی، جبکہ کانوڑ یاترا کے دوران سڑکیں بند کر کے کانوڑیوں کے لیے خصوصی انتظامات کیے جاتے ہیں۔ مزید یہ بھی الزام ہے کہ انہوں نے کانوڑیوں کے خلاف نامناسب زبان استعمال کی۔

عمران مسعود نے ایندھن کی قیمتوں میں اضافے پر مرکز پر تنقید کی

سہارنپور: 24 مئی (پی این ایس) کانگریس کے رکنِ پارلیمان عمران مسعود نے ہفتہ کے روز پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے پر مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام لگایا کہ حکومت نے معیشت کو "بحران کی دلدل" میں دھکیل دیا ہے اور عوام پر بتدریج بوجھ بڑھایا جا رہا ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں حالیہ اضافے پر اے این آئی سے بات کرتے ہوئے عمران مسعود نے کہا کہ یہ لوگ جھٹکے بھی آہستہ آہستہ دیں گے۔ یہ ان کے قابو میں نہیں ہے۔ انہوں نے ملک کی معیشت کو شدید بحران میں دھکیل دیا ہے۔ جیسا کہ راہل گاندھی بار بار کہہ رہے ہیں، ملک میں حالات انتہائی خطرناک ہوتے جا رہے ہیں۔ اس سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے یہ نفرت کے ایجنڈے کو آگے بڑھائیں گے۔ کانگریس کی رکنِ پارلیمان جیبی میتھر نے بھی اس معاملے پر مرکز پر حملہ کرتے ہوئے ایندھن اور ایل پی جی کی قیمتوں سے نمٹنے کے حکومتی طریقہ کار پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'سب چنگا ہے' کا کیا ہوا؟ وزیرِ اعظم نریندر مودی 'سب چنگا ہے' کہہ رہے تھے، جبکہ کانگریس بار بار پارلیمنٹ میں پٹرول اور ایل پی جی کے بحران پر بحث کا مطالبہ کر رہی تھی۔ جیبی میتھر نے الزام لگایا کہ حکومت نے انتخابات تک ایندھن کی قیمتوں کو قابو میں رکھا، لیکن اب یہ عوام کے لیے روزمرہ کا بوجھ بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات تک یہ قیمتوں کو قابو میں رکھنے میں کامیاب رہے، لیکن اب یہ روز کا معاملہ بن گیا ہے۔ کیا انہیں پہلے سے اس صورتحال کا اندازہ نہیں تھا؟ یہ سب مکمل بدانتظامی کی عکاسی کرتا ہے۔ عالمی توانائی منڈی میں جاری غیر یقینی صورتحال کے درمیان ہفتہ کے روز ملک کے بڑے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کیا گیا۔ گزشتہ دس دنوں کے اندر یہ ایندھن کی قیمتوں میں تیسرا اضافہ ہے۔ یہ مسلسل اضافہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے باعث دنیا کو توانائی کے بحران کا سامنا ہے۔ اس تنازع کی وجہ سے اہم بحری تجارتی راستہ آبنائے ہرمز متاثر ہوئی ہے، جس کے بعد ایندھن کے تحفظ اور بچت کی اپیلیں بھی کی جا رہی ہیں۔ دریں اثناء بابری مسجد-رام جنم بھومی مقدمے کے سابق فریق اقبال انصاری کے گائے کے ذبیحے سے متعلق بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے عمران مسعود نے کہا کہ اگر گائے کی اہمیت پر اتفاقِ رائے موجود ہے تو اسے قومی جانور قرار دے دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں گائے محض ایک جانور نہیں ہے، بلکہ اسے ماں کا درجہ حاصل ہے۔ لہٰذا اسے قومی جانور قرار دیا جائے، پھر اس کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے گا۔ ہم طویل عرصے سے اس کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

آگرہ میں ہسپتال آپریٹر کے خلاف ایف آئی آر درج

آگرہ: 24 مئی (پی این ایس) ضلع میں میڈیکل اور ہیلتھ ڈپارٹمنٹ نے جمنا پار علاقے میں بغیر رجسٹریشن کے چلنے والے اسپتالوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ اے سی ایم او نے ایک ہسپتال کے آپریٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ الزام ہے کہ ایف آئی آر ایک شادی شدہ خاتون کی موت سے متعلق شوہر کی شکایت کی بنیاد پر درج کی گئی تھی۔ اعتماد الدولہ پولس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر دیویندر دوبے نے بتایا کہ اسپتال کے آپریٹر کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے، جس میں مجرمانہ قتل بھی شامل ہے جو کہ قتل نہیں ہے۔ تحقیقات کے بعد قانونی کارروائی کی جائے گی۔ فیروز آباد ضلع کے ٹنڈلا تھانہ علاقے کے رہنے والے سچن کمار نے میڈیکل اور ہیلتھ ڈپارٹمنٹ اور پولیس حکام سے شکایت درج کرائی۔ متاثرہ نے پولیس کمشنر کو بتایا کہ اس کی بیوی پریا یادو کو 14 اپریل 2026 کو فیروز آباد روڈ پر واقع ایک پرائیویٹ اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جب اس کی طبیعت خراب تھی۔ الزام تھا کہ اسپتال انتظامیہ نے اسقاط حمل کے لیے 50 ہزار روپے مانگے اور خاتون ڈاکٹر کے نام پر 12 ہزار روپے بھی لیے۔

بنارس میں جلد دور ہوگی بجلی کٹوتی کی پریشانی، لاپرواہ اہلکاروں کی خیر نہیں

وارانسی: 24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے وارانسی میں اعلیٰ حکام نے ضلع کی بجلی اور ٹریفک مسائل کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ بجلی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے احکامات جاری کیے گئے اور ٹریفک قوانین کی بار بار خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی گئی۔ وارانسی کے ڈویژنل کمشنر ایس راج لنگم نے چلچلاتی گرمی کے دوران بجلی کٹوتی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے محکمہ بجلی کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ضلع میں بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بجلی کی ٹرپنگ کم سے کم ہو۔ وارانسی میں بجلی کی مسلسل کٹوتی کو لے کر وارانسی کے افسروں نے بجلی محکمہ کے ساتھ میٹنگ کی۔ ڈویژنل کمشنر نے محکمہ بجلی کو ہدایت کی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پاور اسٹیشن کے تمام اہلکار بشمول JEs اور DEOs متعلقہ کونسلرز کے فون نمبرز اپنے موبائل فون میں محفوظ رکھیں اور ان کی کالز کا جواب دیں تاکہ انہیں مسئلہ سے آگاہ کیا جا سکے اور اس مسئلے کے حل کے لیے درکار متوقع وقت سے آگاہ کیا جا سکے۔ بجلی گھر کے واٹس ایپ گروپ کے ذریعے بھی صارفین کو آگاہ کیا جائے۔ تمام افسران اپنے اپنے شعبوں کا دورہ کریں، صورتحال سے خود کو واقف کرائیں اور مسائل کو جلد حل کریں۔ صارفین کو سوشل میڈیا اور اخبارات کے ذریعے آنے والے کام کی وجہ سے سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ کی پیشگی اطلاع دی جانی چاہیے۔ صارفین کو روزانہ کیے جانے والے اچھے کام اور صارفین کو فراہم کیے جانے والے فوائد کے بارے میں آگاہ کریں۔ سپلائی کی کمی کم از کم مدت کے لیے ہونی چاہیے۔ ایڈمنسٹریشن آفس اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سرپرائز تصدیق کرے گا۔

جونپور میں شدید گرمی، بجلی کا نظام درہم برہم: بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ سے لوگ پریشان، پارہ 44 ڈگری تک پہنچ گیا جانوروں کے لیے کولر اور پنکھے۔

2 پین کارڈ معاملہ میں اعظم خان کی سزا 3 سال بڑھا کر 10 سال کی گئی، عبداللہ کی سزا 7 سال برقرار

رام پور: 24 مئی (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم سے متعلق 2 پین کارڈ معاملے میں ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ نے آج ایک اہم فیصلہ سنایا۔ عدالت نے حکومت کی اپیل منظور کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا 7 سال سے بڑھا کر 10 سال کر دی ہے۔ ساتھ ہی ان پر عائد 50 ہزار روپے کا جرمانہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ اس معاملے میں عبداللہ اعظم کو راحت ملی ہے۔ ان کی 7 سال کی سزا برقرار رکھی گئی ہے، لیکن جرمانے کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے ان پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا تھا، جسے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں نومبر 2025 میں مجسٹریٹ کورٹ نے اعظم خان اور عبداللہ اعظم دونوں کو 7-7 سال قید اور 50-50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ فیصلے کے بعد دفاعی فریق نے سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی، جبکہ استغاثہ نے سزا بڑھانے کے مطالبے کے ساتھ ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ میں اپیل کی تھی۔ سزا بڑھانے سے متعلق اپیل پر دونوں فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے ہفتہ کے روز فیصلہ سنایا۔ عدالت نے فریق استغاثہ کی دلیلوں کو قبول کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا اور جرمانے دونوں میں اضافہ کر دیا۔ اس سے قبل 16 مئی کو 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران رامپور کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو تنخواہ دار کہتے ہوئے ان سے جوتے صاف کرانے سے متعلق بیان دینے کے کیس میں عدالت نے سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو 2 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اس معاملہ میں اعظم خان پر 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔ سابق ضلع مجسٹریٹ سے متعلق بیان کے کیس میں سزا سنائے جانے کے دوران اعظم خان جیل سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے عدالتی کارروائی سے منسلک رہے۔ الزام تھا کہ 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران ایک روڈ شو کے دوران انہوں نے عوام کے درمیان یہ بیان دیا تھا۔ اس وقت کا انتخاب ایس پی-بی ایس پی اتحاد کے تحت لڑا جا رہا تھا اور رامپور لوک سبھا سیٹ سے اعظم خان امیدوار تھے۔ متنازعہ بیان دیتے وقت کی اعظم خان کی ویڈیو وائرل ہو گئی تھی، جس کے بعد الیکشن کمیشن نے ریاستی الیکشن کمیشن سے رپورٹ طلب کی تھی۔ ریاستی الیکشن کمیشن نے ضلع الیکشن افسر سے رپورٹ مانگتے ہوئے کارروائی کے احکامات دیے تھے۔ اس حکم کے بعد چمرا وا اسمبلی حلقہ کے اے آر او اور ٹانڈا کے ایس ڈی ایم گھنشیام تریپاٹھی نے 11 مئی 2019 کو مقدمہ درج کرایا تھا۔ مقدمہ درج ہونے کے بعد پولیس نے عدالت میں چارج شیٹ داخل کی تھی۔

بارہ بنکی میں پیش آیا دردناک حادثہ، تیز رفتار ڈمپر نے گھر کے باہر سو رہے خاندان کو کچلا، والد سمیت 3 بچوں کی موت

بارہ بنکی: 24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے بارہ بنکی میں جمعہ کی دیر رات ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔ فتح پور تھانہ علاقے کے فتح پور-محمود آباد روڈ پر واقع جھانسا گاؤں میں ایک تیز رفتار ڈمپر نے سڑک کنارے سو رہے ایک خاندان کو کچل دیا۔ اس حادثے میں والد اور 3 بچوں کی موت ہو گئی، جبکہ ان کی اہلیہ شدید زخمی ہو گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ رات کے تقریباً 2 بجے پیش آیا۔ شدید گرمی اور بجلی نہ آنے کے سبب 35 سالہ نیرج اپنی اہلیہ آرتی اور 3 بچوں کے ساتھ گھر کے باہر سڑک کنارے سو رہے تھے۔ اسی دوران تیز رفتار ڈمپر پہلے سڑک کنارے ایک درخت سے ٹکرایا اور پھر بے قابو ہو کر خاندان کے اوپر چڑھ گیا۔ حادثے کے بعد گاؤں میں چیخ و پکار مچ گئی اور موقع پر بھاری بھیڑ جمع ہو گئی۔

گائے کی قربانی نہ کریں، نماز عیدگاہوں اور مساجد میں ادا کی جائے: مولانا فرنگی محلی

لکھنو۔24 مئی (پی این ایس) عیدالاضحیٰ یعنی بقرعید کے پیش نظر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن اور اسلامک سینٹر آف انڈیا کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے ملک بھر میں پُرامن۔ قانونی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق عیدالاضحیٰ منانے کے مقصد سے ایک جامع بارہ نکاتی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس ایڈوائزری میں خاص طور پر گائے کی قربانی نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم اپنے تہواروں کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی میں بھی تمام قوانین۔ضوابط اور ملک کے قانون کی مکمل پابندی کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں گائے کے ذبیحہ کے خلاف قانون موجود ہے۔ اس لیے گائے کی قربانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ فرنگی محل کے علمانے تو1920 میں ہی ایک فتویٰ جاری کر دیا تھا کہ مسلمان کبھی بھی گائے کو ذبح نہ کریں۔ نہ بقرعید کے موقع پر اور نہ کسی اور موقع پر۔لہٰذا میری تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی صرف انہی جانوروں کی قربانی کی جائے جن پر قانونی طور پر کوئی پابندی نہیں ہے۔''مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ اسلامک سینٹر آف انڈیا لکھنؤ کی جانب سے جاری کردہ بارہ نکاتی عیدالاضحیٰ ایڈوائزری میں مسلم کمیونٹی کو یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ قربانی صرف انہی جانوروں کی کی جائے جن پر قانونی طور پر کوئی پابندی نہ ہو۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر گائے کی قربانی ہرگز نہ کی جائے کیونکہ یہ ملک کے قانون کے خلاف ہے۔مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے مزید کہا کہ اس ایڈوائزری میں عوامی نظم وضبط۔صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی ذمہ داری پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔مسلمانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ نماز عید عوامی مقامات پر ادا کرنے سے گریز کریں۔انہوں نے کہا کہ اس ایڈوائزری کے ذریعے مسلم کمیونٹی کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ نماز صرف عیدگاہوں اور مساجد کے احاطوں کے اندر ادا کی جائے۔اسی کے ساتھ قربانی کے دوران صفائی اور حفظانِ صحت کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ جانوروں کی آلائشیں یا باقیات باہر نہ پھینکی جائیں بلکہ نگرنگم اور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کیے گئے انتظامات کے مطابق مناسب طریقے سے انہیں ٹھکانے لگایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ قربانی صرف مقررہ اور مختص مقامات پر ہی کی جائے۔عوامی مقامات۔گلیوں یا سڑکوں کے قریب قربانی نہ کی جائے تاکہ عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اور صفائی و نظم برقرار رہے۔مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا۔

لکھنؤ: پیدل چلنے والوں کو دھوپ سے بچانے کے لیے لگائے گئے سبز جال: لکھنؤ میں ٹریفک پولیس نے پھل کی، دوپہر کو درجہ حرارت 42 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔

یوپی میں بڑا انتظامی ردوبدل، ایک آئی اے ایس اور 19 پی سی ایس افسران کا تبادلہ

لکھنؤ:24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے ریاست کے انتظامی نظام کو مزید مضبوط اور ہموار کرنے کے لیے ایک بار پھر بڑا قدم اٹھایا ہے۔حکومت نے فوری اثر سے متعدد انتظامی افسران کے تبادلے کر دیے ہیں۔ اس نئی تبدیلی کے ایک حصے کے طور پر مرادآباد کے جوائنٹ مجسٹریٹ (آئی اے ایس) رام موہن مینا کو پرتاپ گڑھ کا نیا چیف ڈیولپمنٹ آفیسر (سی ڈی او) مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ریاست کے مختلف اضلاع میں تعینات 19 سینئر پی سی ایس افسران کے دائرہ اختیار کو بھی تبدیل کیا گیا ہے۔حکومت کی جانب سے جاری کردہ فہرست کے مطابق انتظامی نظام کو تیز کرنے کے لیے افسران کو درج ذیل نئے رول تفویض کیے گئے ہیں۔سریشتی دھون: چیف ریونیو آفیسر (سی آراو)، سلطان پور، سشیل پرتاپ سنگھ: رجسٹرار (بھاتکھنڈے یونیورسٹی آف کلچر)، ایڈیشنل ڈائریکٹر (ڈائریکٹوریٹ آف کلچر) اور جوائنٹ سیکریٹری (ایل ڈی اے)، درگیش مشرا: ایڈیشنل میونسپل کمشنر، گورکھپور میونسپل کارپوریشن، برجیش کمار سنگھ: ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (شہر)، میرٹھ۔انیرودھ پرتاپ سنگھ: اے ڈی ایم ایف آر، مظفر نگر، آلوک کمار ورما: ایڈیشنل کمشنر، وارانسی۔منوج کمار سنگھ: سٹی مجسٹریٹ، اناؤ۔راجیو راج: اے ڈی ایم ایف آر، جالون۔گورو رنجن سریواستو: ایڈیشنل میونسپل کمشنر، گورکھپور میونسپل کارپوریشن۔انوپم مشرا: ڈپٹی سکریٹری، اتر پردیش پبلک سروس کمیشن (UPPSC)۔سیما پانڈے: ایڈیشنل میونسپل کمشنر، وارانسی میونسپل کارپوریشن۔نتیش کمار سنگھ: اے ڈی ایم انتظامیہ، بلند شہر۔پرمود کمار پانڈے: ایڈیشنل کمشنر، اعظم گڑھ ڈویژن۔آیوش چودھری: اے ڈی ایم ایف آر، سیتا پور۔سنیل کمار ترویدی: چیف ریونیو آفیسر، غازی پور۔سنجے کمار: سٹی مجسٹریٹ ہردوئی۔اجیت کمار سنگھ: اے ڈی ایم ایف آر، گوتم بدھ نگر (نوئیڈا)۔سریش کمار پال: چیف ریونیو آفیسر، بلیا۔تریبھون: اے ڈی ایم ایف آر، بدایوں شامل ہیں۔

خالی مکان سے لاپتہ نوعمر لڑکے کی لاش ملنے سے سنسنی

گریٹر نوئیڈا، 24 مئی (پی ایس آئی) اتر پردیش میں گریٹر نوئیڈا کے جیور تھانہ کے تحت ایک نوعمر لڑکے کی مشتبہ حالات میں لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پولیس نے آج اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ جمعہ کو جیور تھانہ میں ایک شخص نے اپنے بیٹے گوپال (15) کے گھر سے بغیر بتائے چلے جانے کی اطلاع دی گئی تھی۔ اہل خانہ کی شکایت پر تھانہ پولیس نے گمشدگی کا معاملہ درج کر کے فوری طور پر لڑکے کی تلاش شروع کر دی تھی۔ پولیس ٹیم لگاتار اہل خانہ کے رابطے میں رہ کر آس پاس کے علاقوں میں تلاش کر رہی تھی۔اسی دوران پولیس کو اطلاع ملی کہ روہی گاؤں میں واقع ایک خالی مکان میں ایک بچے کی لاش پڑی ہوئی ہے۔

ہندی، اردو اور انگریزی میں سہیل کاکوروی کی سولہ قیمتی تصانیف شائع ہو کر داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں: ترون پرکاش

لکھنؤ:24 مئی (پی این ایس) سہیل کاکوروی کی کتاب آم نامہ کی مکمل تخلیق کا چشم دید گواہ ہوں۔ جب اس کا نام لمکا بک آف ریکارڈ میں درج ہوا تو ہم نے اس کامیابی کا جشن منایا، لیکن اس کامیابی کے بعد بھی ان کا قلم نہیں رکا۔ پھلوں کے بادشاہ آم پر وہ ہر سال ایک نئی نظم کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ یہ باعثِ فخر ہے کہ ہندی، اردو اور انگریزی میں ان کی سولہ قیمتی تصانیف شائع ہو کر داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں۔آج ادبی ادارہ آم پر مبنی مختصر کتاب مے خانے میں آم کی رونمائی کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہے۔''ان خیالات کا اظہار شاعر اور ادیب ترون پرکاش نے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سنجے مشرا شوق نے اس تصنیف کو بے مثال قرار دیا۔اشر علیگ نے کہا کہ جدید افکار کے ساتھ سہیل کاکوروی مسلسل تخلیقی ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ناظم بریلوی نے کہا کہ ہندی، اردو اور انگریزی ادب کی دنیا میں سہیل کاکوروی کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔شیخ اسد عامر نے کہا کہ چند روز کی خاموشی کے بعد شاعری کا سونامی لانے والے سہیل کاکوروی کی ہر کوشش کامیاب ہے۔توصیف صدیقی نے کہا کہ ہندی، اردو اور انگریزی زبانوں پر ان کی دسترس حیرت انگیز ہے۔زینب عالم نے کہا کہ سہیل کاکوروی ایک زندہ اور نورانی شخصیت ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ندا فاطمہ نے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے شہر لکھنؤ سے ان کی بے پناہ محبت ان کی تحریروں میں نمایاں نظر آتی ہے۔سچن نے آم پر ان کی رونمائی شدہ نظم کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طویل نظم میں مزاح اور سنجیدگی کا خوبصورت توازن موجود ہے۔نظامت کے فرائض محمد عامر نے انجام دیے۔

لکھنؤ کے میئر نے آخر کار ایس پی کونسلر کو حلف دلایا: ہائی کورٹ کے ان کے اختیارات چھیننے کے بعد سشما کھڑکوال پیچھے ہٹ گئیں، تاخیر کی وجہ بھی بتائی۔

بریلی میں شناخت چھپا کر عصمت دری: قیوم سیفی نے 'راج گپتا' بتا کر کیا ریپ

بریلی:24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے بریلی میں ایک خاتون نے اپنے شوہر اور اس کے اہل خانہ پر ہندو ناموں کا استعمال کر کے اسے محبت میں پھنسانے کا سنسنی خیز الزام لگایا ہے۔ متاثرہ کے مطابق ملزم نے شادی کے بہانے اس کے ساتھ عصمت دری کی، بعدازاں اس پر اسلام قبول کرنے کے لیے دباؤ ڈالا اور اس کے دیور نے بھی اس کی عصمت لوٹی۔ مقامی پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ سی بی گنج تھانہ علاقہ کی رہنے والی متاثرہ نے پولیس کو دی گئی اپنی درخواست میں کہا کہ وہ پہلے گروگرام میں ایک پرائیویٹ کمپنی میں گارڈ کے طور پر کام کرتی تھی۔اس ملازمت کے دوران اس کی ملاقات کمپنی میں ایک نوجوان سے ہوئی جس نے شروع میں اپنا تعارف راج گپتا کے نام سے کرایا۔ خاتون کا الزام ہے کہ نوجوان نے اسے اچھی نوکری اور شادی کا وعدہ کر کے دھوکہ دیا اور پھر اسے محبت کا لالچ دیا۔ متاثرہ کے مطابق ملازمت سے ہاتھ دھونے کے بعد وہ بریلی واپس آ گئی لیکن ملزم اس کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہا۔ الزام ہے کہ مارچ 2024 میں ملزم خود بریلی آیا تھا۔ پھر نوکری اور شادی کے بہانے اس نے رام پور ہائی وے پر کھڑی کار میں اس کی عصمت دری کی۔ واقعے کے بعد جب خاتون حاملہ ہوئی تو ملزم اسے واپس گروگرام لے گیا جہاں اس کے ساتھ دوبارہ زبردستی زیادتی کی گئی۔ وہیں ملزم اور اس کے قریبی ساتھیوں نے زبردستی اسقاط حمل کرانے کی کوشش بھی کی۔ خاتون کا کہنا ہے کہ جب اس نے احتجاج کیا اور شکایت کرنے کی دھمکی دی تو ملزم نے اس سے مندر میں شادی کر لی۔ تاہم، بعد میں اس نے شادی کو مذاق قرار دے کر مسترد کر دیا اور اس کے ساتھ مزید تعلقات رکھنے سے صاف انکار کر دیا۔ متاثرہ لڑکی کا دعویٰ ہے کہ کافی عرصے بعد اسے سچ معلوم ہوا، ملزم کا اصل نام قیوم سیفی تھا، اور اس نے اسے ہندو نام استعمال کر کے اندھیرے میں رکھا تھا۔

لکھنؤ میں بجلی پر ہنگامہ، جے ای یرغمال: پاور ہاؤس کے باہر پولیس تعینات، خواتین کا احتجاج۔

دستاویزات میں خامیوں کے سبب یوپی میں 31 ہزار سے زائد وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ

لکھنو۔24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں وقف جائیدادوں کے متعلق بڑی خبر سامنے آئی ہے۔'امید' پورٹل پر وقف کی 31 ہزار سے زیادہ جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ ان جائیدادوں کے دستاویزات میں ملنے والی خامیوں اور تکنیکی غلطیوں کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ پورٹل پر اب تک 31328 رجسٹریشن منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ دراصل مرکزی حکومت کی اقلیتی امور کی وزارت نے گزشتہ سال ہی وقف جائیدادوں کی تفصیلات 'امید' پورٹل پر درج کرانے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ وقف جائیدادوں کے حوالے سے شفافیت برقرار رہے۔ اس پورٹل پر اتر پردیش میں 118302 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن کرایا گیا تھا، جن میں سے 31328 کا رجسٹریشن منسوخ کر دیا گیا ہے۔ان میں سے کئی ایسی جائیدادیں تھیں جن کے دستاویزات میں خامیاں پائی گئی تھیں، تو کئی جائیدادوں کے رجسٹریشن کو تکنیکی خامیوں کی وجہ سے منسوخ کیا گیا ہے۔ جانچ میں کئی جائیدادوں کے خسرہ نمبر وقف بورڈ کے ریکارڈ سے میل نہیں کھائے۔ کئی معاملات میں ریونیو ریکارڈ میں درج رقبے میں تبدیلی پائی گئی۔ کچھ قبرستانوں اور درگاہوں کا خسرہ 2-2 وقف جائیدادوں میں درج ملا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان وقف جائیدادوں کی جانچ کے دوران جب دستاویزات کی تصدیق نہیں ہو سکی، تو اس کے بعد ان کا رجسٹریشن ختم کر دیا گیا ہے۔اعداد و شمار کے مطابق وقف کی سب سے زیادہ منسوخ کی گئی جائیدادیں جونپور ضلع میں ہیں۔ یہاں 1938 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بارہ بنکی میں 1521، مظفر نگر میں 1510، علی گڑھ میں 1061 اور بستی میں 1000 وقف جائیدادیں منسوخ کی گئی ہیں۔ان کے علاوہ اناؤ، سیتاپور، ہردوئی، اعظم گڑھ اور لکھنؤ میں بھی بڑے پیمانے پر وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ منسوخ کی گئی جائیدادوں کے بعد کئی قبرستانوں اور درگاہوں پر خطرہ منڈلانے لگا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ شروع میں رجسٹریشن کرانے کے لیے 6 مہینے کا وقت دیا گیا تھا۔ لیکن اتر پردیش سنی اور شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کی اپیل پر وقف ٹریبیونل نے رجسٹریشن کرانے کی مدت میں مزید 6 مہینے کا اضافہ کر دیا تھا۔ یہ اضافی وقت اگلے مہینے 5 جون کو ختم ہو رہا ہے۔ اب تک پورٹل پر درج کل 118302 جائیدادوں میں سے محض 53711 کو منظوری مل سکی ہے، جبکہ 20546 جائیدادوں کے دستاویزات کی جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ قانون کے مطابق رجسٹریشن کے وقت کی حد بڑھانے کا نظام محدود ہے۔ سپریم کورٹ کے اسٹے والے التزامات کے باوجود ٹریبونل پہلے ہی زیادہ وقت دے چکا ہے۔ اب متولیوں کو ذاتی طور پر ٹریبونل جانا پڑے گا، جو کہ قانونی طور پر ایک پیچیدہ اور وقت طلب عمل ہے۔ حالانکہ وقف بورڈ کے افسران کا یہ بھی کہنا ہے کہ متولیوں کے پاس اب بھی 5 جون تک کا وقت ہے۔ وہ درست دستاویزات کے ساتھ دوبارہ جائیداد کی تفصیلات اپلوڈ کر سکتے ہیں۔ اگر اس مدت کے دوران خامیاں دور نہ کی گئیں تو متعلقہ جائیدادیں پورٹل سے باہر ہو جائیں گی۔ ریاست میں 'یوپی سنی وقف بورڈ' کے تحت 26.1 لاکھ سے زیادہ وقف ادارے آتے ہیں۔ یہ پورا عمل مرکزی حکومت کے 'امید' پورٹل کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، جسے جون 2025 میں وقف جائیدادوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ تیار کرنے اور ان کے انتظام میں شفافیت لانے کے مقصد سے لانچ کیا گیا تھا۔ اس پورٹل پر رجسٹریشن کرانا وقف (ترمیم) ایکٹ، 2025 کے تحت لازمی قرار دیا گیا ہے، جو 5 اپریل کو نافذ ہوا تھا۔

اتر پردیش اردو اکادمی ڈاکٹر شمیمہ رضوی کمپیوٹر سینٹر میں سیشن جولائی، 2026 میں داخلہ شروع

لکھنو:24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش اردو اکادمی کے زیر اہتمام چلائے جا رہے ایک سالہ کورس ڈپلومہ ان کمپیوٹر ایپلیکیشن اینڈ ملٹی لنگول ڈی ٹی پی میں داخلے شروع ہو گئے ہیں۔ سکریٹری سینٹر انچارج شوکت علی نے بتایا کہ داخلہ کے لئے امیدوار کا کم سے کم ہائی اسکول، منشی، مولوی یا اس کے مساوی امتحان کا پاس ہونا ضروری ہے۔ فارم کے ساتھ ہائی اسکول یا اس کے مساوی امتحان کی مارکشیٹ اور سند خود تصدیق شدہ ہونا ضروری ہے۔ سینٹر انچارج نے بتایا کہ مذکورہ کورس میں طلباء کو فنڈامنٹل آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انٹرنیٹ ٹیکنالوجی اینڈ ویب ڈیزائننگ، (ایچ-ٹی-ایم-ایل، ڈی ایچ-ٹی-ایم-ایل، سی ایس ایس ،جاوا اسکرپٹ، پی ایچ پی، اور ایس کیو ایل)، فائنشیل، اکاونٹنگ بذریعہ ٹیلی اینڈ پرسنالٹی ڈولپمنٹ، امرجنگ ٹرینڈس ان آئی ٹی، ملٹی لنگول ڈی ٹی پی ،آرٹیفیشیل انٹیلی جینس اینڈ مشین لرننگ یوزنگ پائتھن ،ملٹی لنگول ڈی ٹی پی (ان پیج اردو سافٹ ویئر، کورل ڈرا، فوٹو شاپ، پبلشر، فلیش) کی تربیت دی جائے گی۔ جن طلباء کو اردو نہیں آتی، ان کو اردو زبان بھی سکھائی جائے گی جس کی سند الگ سے دی جائے گی۔ سکریٹری سینٹر انچارج شوکت علی نے بتایا کہ داخلہ فارم مذکورہ سینٹر واقع اکادمی بھون، وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنو سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

دعوتِ دین ہی امت کے تمام مسائل کا حقیقی حل ہے: عطاء الرحمن ندوی

بارہ بنکی کے رام نگر میں پچاسواں تبلیغی اجتماع کامیابی سے اختتام پذیر

بارہ بنکی:24 مئی (پی این ایس) ضلع بارہ بنکی کی تحصیل رام نگر کے مرکز میں منعقد ہونے والا پچاسواں عظیم الشان تبلیغی اجتماع 20 مئی سے شروع ہو کر پروقار انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ اس روحانی و ایمان افروز اجتماع میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں فرزندانِ توحید نے شرکت کی اور اپنے ایمان و عقیدے کو تازہ کرنے کا موقع پایا۔ پورے اجتماع کے دوران نہایت پرامن، منظم اور روحانی فضا قائم رہی جس نے شرکاء کے دلوں کو ایمان کی حرارت سے منور کیا۔ اجتماع کے اختتام پر امتِ مسلمہ کی فلاح و بہبود، ملک میں امن و امان کے قیام اور دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر کئی افراد نے اپنے دلوں میں دین کی خدمت اور اصلاحِ اعمال کا عزم تازہ کیا اور مختلف جماعتیں اللہ کے راستے میں دعوت و تبلیغ کے لیے روانہ ہوئیں۔ اجتماع کی ایک اہم نشست سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عطاء الرحمن ندوی نے کہا کہ اسلام ایک عالمگیر اور غالب آنے والا دین ہے، مگر اس کی عملی شرط یہ ہے کہ مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیوں کو شریعتِ محمدی کے مطابق ڈھالیں اور اللہ کے احکامات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اصل کامیابی اسی میں ہے کہ بندہ دین کو صرف معلوماتی سطح پر نہیں بلکہ عملی سطح پر اپنی زندگی میں نافذ کرے۔ مولانا عطاء الرحمن ندوی نے اپنے پراثر خطاب میں یہ بھی کہا کہ آج کی انسانیت بظاہر مادی ترقی کی بلندترین منازل طے کرنے کے باوجود اندرونی بے چینی، اضطراب اور ذہنی بے سکونی کا شکار ہے۔ جدید وسائل اور سائنسی ترقی کے باوجود قلب و نظر کا اطمینان ناپید ہوتا جا رہا ہے۔ اس کا واحد حل وہ آسمانی ہدایت ہے جو قرآن و سنت کی شکل میں بنی نوع انسان کے پاس موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الٰہی پیغام دراصل انسانیت کے لیے آبِ حیات ہے، اور اسے پوری دنیا تک پہنچانا امتِ مسلمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نجات صرف ذاتی اصلاح تک محدود نہیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مسلمان دوسروں کو بھی ایمان، عمل صالح اور اخلاقِ حسنہ کی طرف بلانے کی بھرپور کوشش کرے۔ اسی دعوتی فکر سے معاشرے میں حقیقی تبدیلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس سے قبل مولانا عقیل قاسمی نے اپنے خطاب میں ایمان کی مضبوطی، رزقِ حلال کی اہمیت، علم کے حصول اور خواتین کے حقوق پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات پر عمل ہی دنیا و آخرت کی حقیقی ترقی کا ذریعہ ہے۔ اجتماع کی مختلف نشستوں میں مولانا سراج احمد، فعال رکن انوار الحق اور حافظ محمد کفیل نے بھی خطاب کیا اور دین کی محنت، دعوت و تبلیغ اور اللہ کی راہ میں اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک امت دین کی طرف عملی طور پر نہیں لوٹے گی، اس وقت تک مسائل کا حل ممکن نہیں۔ اجتماع کے دوران رضا کاروں نے مثالی نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے مہمانوں کے استقبال، قیام و طعام اور ٹریفک کے نظام کو نہایت حسنِ انتظام کے ساتھ سنبھالا۔ شرکاء نے رضا کاروں کی خدمات کو بے حد سراہا اور ان کے جذبہ خدمت کو قابلِ تقلید قرار دیا۔ آخر میں اجتماع کا اختتام مولانا عطاء الرحمن ندوی کی رقت آمیز اور پراثر دعا پر ہوا، جس میں امتِ مسلمہ کی بیداری، اتحاد، دین سے وابستگی اور پوری دنیا میں امن و سلامتی کے لیے خصوصی التجائیں کی گئیں۔ اجتماع اپنے اثرات اور روحانی کیفیات کے ساتھ ایک یادگار اور تاریخی اجتماع کے طور پر اختتام پذیر ہوا۔

''ائمہ کرام اور ہمارا معاشرہ'' موضوع پر مشاورتی میٹنگ آج لکھنو میں

لکھنو:24 مئی (پی این ایس) لکھنو شاہی عیدگاہ و چاند مسجد، نشاط گنج میں بروز اتوار 24 مئی 2026ء بعد نماز مغرب تا عشاء ایک اہم مشاورتی نشست بعنوان ''ائمہ کرام اور ہمارا معاشرہ'' منعقد ہوگی۔ اس نشست میں ائمہ کرام کی دینی، سماجی اور اصلاحی ذمہ داریوں پر گفتگو کی جائے گی۔ پروگرام میں مولانا مفتی سید مسعود حسن حسنی ندوی، مولانا سید محمد غفران ندوی ناظر شعبہ دعوت وارشاد، اور مولانا آفتاب عالم خیرآبادی ندوی مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء خصوصی خطاب کریں گے۔ انتظامیہ شاہی عیدگاہ و چاند مسجد اور مفتی محمد عتیق ندوی امام شاہی عیدگاہ نے تمام ائمہ کرام اور متعلقہ حضرات سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

سنبھل کی شاہی جامع مسجد کا مرکزی دروازہ خستہ حال

سنبھل: 24 مئی (پی این ایس) اتر پردیش کے سنبھل میں واقع شاہی جامع مسجد کی انتظامیہ نے مسجد کی خستہ حال دیوار اور مرکزی دروازے کی فوری مرمت کا مطالبہ کیا ہے۔ مسجد کمیٹی کا کہنا ہے کہ مرکزی دروازہ انتہائی خراب حالت میں پہنچ چکا ہے اور کسی بھی وقت گر سکتا ہے، جس سے کسی بڑے حادثے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ مسجد کمیٹی نے اس سلسلے میں محکمہ آثارِ قدیمہ کو خط لکھ کر صورت حال سے آگاہ کیا ہے لیکن اب تک متعلقہ محکمہ کی جانب سے کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ کمیٹی نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اگر جلد مرمت نہ کرائی گئی تو جان و مال کا نقصان ہو سکتا ہے۔ شاہی جامع مسجد کمیٹی کے سربراہ ظفر علی نے بتایا کہ 16 مئی کو میرٹھ میں واقع محکمہ آثارِ قدیمہ کے دفتر کو رجسٹری کے ذریعے ایک خط بھیجا گیا تھا۔ اس خط میں مسجد کے مرکزی دروازے کی بگڑتی ہوئی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فوری مرمت کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ مسجد کا مرکزی دروازہ کافی پرانا ہو چکا ہے اور اب اس کی حالت تشویش ناک ہو گئی ہے۔ اگر بروقت مرمت نہ ہوئی تو کسی بھی وقت بڑا حادثہ پیش آ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی نے اپنی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے متعلقہ محکمہ کو وقت رہتے آگاہ کر دیا ہے۔

سرخ مقتل کے پاسبان: صفحہ اول پر کھلی جنگ کا شکار فلسطینی اسیران

رام اللہ-مئی (پی ایس آئی) جب فلسطینیوں کے رگ و پے اور دل و دماغ میں اسیران کا نام گونجتا ہے، تو یہ محض کسی سرد پریس ریلیز میں درج کوئی خشک عدد یا خبرنامے کی بھیڑ میں گم ہو جانے والی کوئی سرسری خبر نہیں ہوتی۔ اس وقت ذہن کے افق پر وہ معلق چہرے اور زنجیروں میں جکڑی وہ عمریں ابھرتی ہیں جن کی بہاریں قید خانوں کی نذر ہو گئیں، وہ تڑپتی مائیں یاد آتی ہیں جو قابض صہیونی عقوبت خانوں کے سنگدل دروازوں پر پتھرائی آنکھوں سے منتظر ہیں، وہ نحیف اجسام نظر آتے ہیں جنہیں بیڑیوں اور ہتھکڑیوں کی ستم ظریفی نے نڈھال کر دیا اور وہ لازوال نام یاد آتے ہیں جو اس دھرتی کی قومی یادداشت کا انمٹ اور مقدس حصہ بن چکے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ فلسطین کے ان غازیوں اور اسیران کا معاملہ انسانی حقوق کا کوئی ایسا الگ تھلگ شعبہ نہیں ہے جو باقی صورتحال سے کٹا ہوا ہو، بلکہ یہ غاصب اور سفاک دشمن کے ساتھ جاری وجودی کشمکش کا سب سے زیادہ خونچکاں، سنگین اور واضح رخ ہے۔ یہ المیہ اس غاصبانہ اور بھیانک نظام کی اصل روح کو بیچ چوراہے پر بے نقاب کرتا ہے جو نہ صرف فلسطینیوں کی پاکیزہ زمین چھیننے پر اکتفا کرتا ہے بلکہ انسان کے حوصلے توڑنے اور اس کے شعور و ارادے کو مغلوب کرنے کی ناپاک اور مذموم کوشش بھی کرتا ہے۔ غصب و ستم کی سیاہ شروعات سے ہی قابض حکام نے فلسطینیوں کو اسیر کرنے کے ہتھکنڈے کو حکمرانی اور وحشیانہ تسلط کے ایک مہلک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا ہے، نہ کہ محض ایک سکیورٹی اقدام کے طور پر جیسا کہ ان کا مکارانہ دعوی ہے۔ یہاں بے گناہوں کی گرفتاری کوئی اتفاقیہ یا استثنائی بات نہیں بلکہ ایک باضابطہ، گہری اور منظم پالیسی ہے جو فلسطینی معاشرے کے تمام طبقات کو اپنی آگ کی لپیٹ میں لیتی ہے۔ اس آگ کا نشانہ بوڑھے، جوان، غیور خواتین، معصوم اور کم عمر بچے، علم کے پیاسے طلبہ، سچ لکھنے والے صحافی، پارلیمنٹ کے معزز ارکان اور وہ سرفروش اسیران ہیں جنہیں رہا کرنے کے بعد بار بار دوبارہ گرفتار کر کے عقوبت خانوں کے اندھیروں میں جھونک دیا جاتا ہے۔ ہدف بنانے کا یہ وسیع اور سفاکانہ دائرہ اس سچائی کو روزِ روشن کی طرح عیاں کرتا ہے کہ دشمن کا ناپاک مقصد مخصوص افراد کے تعاقب سے کہیں بڑھ کر پورے فلسطینی سماجی، ثقافتی اور سیاسی ڈھانچے کو نیست و نابود کرنا ہے۔ اسی لیے یہ تاریک عقوبت خانے اسی استعماری منظرنامے کا ایک خونی تسلسل نظر آتے ہیں۔ جس طرح فلسطینیوں کی زندگیوں کو مفلوج اور اجیرن کرنے کے لیے روزانہ سڑکوں پر ناکے، غاصبانہ دیواریں اور وحشیانہ چھاپے مارے جاتے ہیں، بالکل اسی طرح ان جیلوں کو سزاں، خوف و ہراس اور بدترین تذلیل کے ذریعے ایک پوری قوم کے اجتماعی شعور اور غیرت کو دبانے کے لیے چلایا جاتا ہے۔ جب بھی کسی مظلوم کیمپ، قصبے یا زخمی شہر سے کسی نوجوان کو اٹھایا جاتا ہے، تو غاصب دشمن کا ہدف صرف اس کا گوشت پوست کا جسم نہیں ہوتا بلکہ اس کا پورا جہانِ رنگ و بو، اس کا بوڑھا خاندان، اس کی یونیورسٹی، اس کے کام کی جگہ، اس کا محلہ اور اس کے جذبوں سے جڑا ہوا پورا سماجی رشتہ اس کا نشانہ بنتا ہے۔ تازہ ترین اور دلدوز اعداد و شمار کے مطابق قابض اسرائیل کی ظالم افواج نے تیئس جہنم نما جیلوں میں 9400 فلسطینیوں کو قید کر رکھا ہے، جن کی زندگی کی شمعیں سسک رہی ہیں۔ ان میں 87 غیور خواتین اسیران، 360 معصوم اور سہمے ہوئے بچے، 3376 بنا کسی جرم کے قید کیے گئے انتظامی قیدی اور سینکڑوں ایسے مریض شامل ہیں جنہیں موت کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ قابض دشمن اس خونی فائل کو مستقل کھلا رکھنے اور فلسطینیوں کے زخموں کو ہرا رکھنے کے لیے ایک کثیر الوسائل اور مکارانہ نظام پر بھروسہ کرتا ہے۔ اس سفاکیت کا آغاز رات کے ان پچھلے پہروں میں مارے جانے والے وحشیانہ چھاپوں سے ہوتا ہے جو ہنستے کھیلتے گھروں میں قیامت برپا کرتے اور معصوم دلوں میں دہشت پھیلاتے ہیں۔ اس کے بعد کئی دنوں، ہفتوں اور مہینوں پر محیط وہ وحشیانہ تفتیش ہوتی ہے جہاں انسانیت دم توڑ دیتی ہے، اور پھر وہ ظالمانہ و سیاہ انتظامی حراست کا کوڑا برستا ہے جو انسان سے کسی واضح الزام، ثبوت یا منصفانہ مقدمے کے بغیر اس کی زندگی کی سب سے قیمتی متاع یعنی اس کی آزادی چھین لیتی ہے۔ اس کے بعد ایک عقوبت خانے سے دوسرے عقوبت خانے میں توہین آمیز منتقلی، تنہائی کی ہولناک کوٹھڑیاں، اپنوں سے ملاقات پر ظالمانہ پابندی اور دانستہ طبی غفلت کے اقدامات اس اسیری کو ایک مستقل اور کبھی نہ ختم ہونے والی جسمانی و ذہنی اذیت کا دوزخ بنا دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ انتظامی حراست ہی اس کھلے، ننگے اور بے لگام ظلم کا اصل جوہر ہے۔ جب کسی اسیر کو ایک ایسی خفیہ، فرضی اور مکارانہ فائل کی بنیاد پر قید رکھا جائے جسے نہ وہ خود دیکھ سکتا ہے اور نہ اس کا وکیل، تو وہاں انصاف کی اصطلاح محض ایک ظاہری اور منافقانہ لبادہ بن کر رہ جاتی ہے۔ یہ ہتھیار نیا نہیں ہے، لیکن اب اس کا استعمال اس وقت زیادہ ڈھٹائی اور بے شرمی کے ساتھ کیا جاتا ہے جب بھی قابض اسرائیل اپنے خودساختہ اور کھوکھلے قانونی معیاروں کی دھجیاں اڑانا چاہتا ہے۔ اس گہرے معنی میں، انتظامی حراست کو محض ایک قانونی خامی یا تیکنیکی نقص کے طور پر نہیں دیکھا جا سکتا بلکہ یہ ننگی جارحیت اور وحشیانہ طاقت کی منطق کا براہ راست اور بدصورت مظہر ہے۔ جہاں تک اسیر بچوں کا تعلق ہے، تو وہ اس سفاکانہ پالیسی کا ایک اور ایسا زندہ اور تڑپتا ہوا ثبوت ہیں جسے دیکھ کر انسانیت کا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ رات کے اندھیرے میں معصوم گھروں پر دھاوے بولنا، بچوں کے نازک ہاتھوں میں لوہے کی وزنی ہتھکڑیاں لگانا، کسی قانونی تحفظ یا والدین کی موجودگی کے بغیر جلادوں کی طرح تفتیش کرنا اور کم عمر لڑکوں پر شدید نفسیاتی دباؤ ڈال کر ان کے بچپن کو مسخ کرنا، یہ سب اس جھوٹے اور فریب کارانہ پروپیگنڈے کا پردہ چاک کرتا ہے جو اس گرفتاری کو ایک محدود سکیورٹی اقدام کے طور پر دنیا کے سامنے بیچنے کی کوشش کرتا ہے۔ جب معصوم بچہ بھی دشمن کی انتقامی آگ کا نشانہ بن جائے، تو غاصب کی مہم جوئی اور جمہوریت کے تمام جھوٹے نقاب خاک میں مل جاتے ہیں۔ بات صرف سائے اور دھوپ کی آزادی سے محروم کرنے تک ہی محدود نہیں رہتی۔ عقوبت خانوں کے اندر سزاں کے تمام ہتھکنڈے ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں، جن میں طویل عرصے تک اندھیری اور تنگ تنہائی میں بند رکھنا، بیرکوں پر راتوں کو اچانک کتے چھوڑ کر حملے کرنا، قیدیوں کے انتہائی ذاتی اور ضروری سامان کی ضبطگی، تعلیم وشعور پر سخت پابندی، دوا اور علاج سے دانستہ محرومی اور سسکتے ہوئے بیماروں کو ہسپتال منتقل کرنے میں جان بوجھ کر مجرمانہ تاخیر کرنا شامل ہے۔ بہت سے بیمار اسیران نہ صرف اپنی مہلک بیماریوں کا مردانہ وار مقابلہ کر رہے ہیں، بلکہ وہ ایک ایسی ظالمانہ اور پتھر دل پالیسی کا سامنا کر رہے ہیں جو انسان کے درد، کرب اور تکلیف کو دبا بڑھانے اور اعصاب توڑنے کا اضافی حربہ سمجھتی ہے۔ یہ طبی غفلت کسی مجبوری یا وسائل کی کمی کا نتیجہ نہیں ہے، بلکہ یہ ایک سوچا سمجھا سیاسی فیصلہ اور خاموش قتلِ عام ہے۔ جب کسی شدید بیمار اسیر کو کسی حقیقی تشخیص کے بغیر تڑپنے کے لیے چھوڑ دیا جائے، یا اس کے زندگی اور موت کے درمیان معلق ضروری آپریشن کو جان بوجھ کر مؤخر کر دیا جائے، یا اس کی حالت کی سنگینی کے باوجود اسے صرف درد کش گولیاں دے کر ٹال دیا جائے، تو قابض دشمن ایک واضح اور ہولناک پیغام دے رہا ہوتا ہے کہ اسیر کا جسم اس سسکتی ہوئی سزا اور سست موت کے لیے مباح ہے۔ اسی لیے بیماروں، دائمی مریضوں اور بوڑھے اسیران کی حالت زار کے بارے میں بار بار سائرن بجائے جاتے ہیں، کیونکہ قید کے دوران موت کا خطرہ کوئی فرضی یا نظریاتی امکان نہیں بلکہ ایک ایسی تلخ اور لرزہ خیز حقیقت ہے جو روز کسی نہ کسی اسیر کی لاش کی صورت میں سامنے آتی ہے۔ ان تمام لامتناہی مظالم اور چنگیزیت کے باوجود، یہ جیلیں کبھی بھی خاموش اور مرعوب فضا کا منظر پیش نہیں کرتی تھیں۔ فلسطینی اسیر تحریک نے کئی دہائیوں کی قربانیوں کے دوران ایک غیر معمولی تنظیمی، فکری اور جدوجہد کا وہ لازوال تجربہ اکٹھا کیا ہے، جس نے ان قید خانوں کو محض حراستی مراکز کے بجائے غاصب دشمن کے خلاف براہِ راست تصادم کا ایک عظیم الشان میدان بنا دیا۔ ان تنگ اور تاریک کوٹھڑیوں کے اندر ہی خودشناسی، انقلابی تعلیم، گہرے فکری بحث و مباحثے، اجتماعی چٹان جیسے موقف کی تشکیل اور ان تاریخی بھوک ہڑتالوں کے تجربات نے جنم لیا جنہوں نے شدید ترین دباؤ اور تشدد کے باوجود دشمن کے حلق سے اپنے حقوق چھینے۔ اسیر تحریک کی اصل طاقت اور خوبصورتی یہ ہے کہ وہ اپنے تڑپتے ہوئے معاشرے سے کبھی الگ نہیں ہوئی۔ فلسطینی اسیر کو عوام کے شعور میں محض ایک لاچار مظلوم کے طور پر نہیں، بلکہ ایک ایسے غیور مجاہد اور ہیرو کے طور پر پیش کیا گیا جو اپنے عوام، اپنی دھرتی اور اپنے بنیادی حق کے ساتھ وفاداری کی سب سے بھاری قیمت ادا کر رہا ہے۔ اس عظیم معنوی مقام نے اسیران کو لوہے جیسی ثابت قدمی کی طاقت بخشی اور فلسطینی عوام کو ان کی اس مقدس جدوجہد کے ساتھ زیادہ جوش، ولولے اور قربانی کے جذبے سے کھڑے ہونے کا حوصلہ دیا۔ جب یہ اسیران اپنی تڑپتی آنتوں کے ساتھ بھوک ہڑتال کرتے ہیں، تو اسے کسی محدود دفتری احتجاج کے طور پر نہیں بلکہ پورے معاشرے کی غیرت، حمیت اور عزتِ نفس کی جنگ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن یہاں منظرنامہ ہمیشہ سیدھا اور آسان نہیں ہوتا۔ وقت کے ساتھ جیلوں کے حالات بدل چکے ہیں، ظلم کے اوزاروں میں نئی سائنسی ستم ظریفی آ چکی ہے، اور بدقسمتی سے فلسطینیوں کی داخلی سیاسی تقسیم نے بھی تقریباً تمام فائلوں پر اپنے گہرے اور تاریک سائے ڈالے ہیں، جن میں اسیران کا حساس معاملہ بھی شامل ہے۔ اس کے باوجود، ایک قدر مشترک ہمیشہ چاند کی طرح روشن رہی کہ جیلیں ایک ہیں، درد ایک ہے، زنجیریں ایک ہیں اور قابض دشمن جب اس قومی اکائی کو مغلوب اور ذلیل کرنے پر آتا ہے تو وہ کسی ایک فلسطینی اور دوسرے فلسطینی میں کوئی تفریق نہیں کرتا، اس کی نظر میں ہر وہ شخص مجرم ہے جو فلسطین کا نام لیتا ہے۔ وہ کیا چیز ہے جو اسیران کے معاملے کو اس گہرائی کے ساتھ زندہ رکھتی ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ فلسطینیوں کے ہاں قید ہونا کوئی شاذ و نادر ہی پیش آنے والا واقعہ نہیں ہے۔ شاید ہی فلسطین کا کوئی ایسا بدقسمت گھر، ابھرا ہوا خاندان یا سماجی دائرہ ہو جو براہِ راست یا بالواسطہ اس اسیری اور گرفتاری کے خونی تجربے سے نہ گزرا ہو۔ اس وسیع اور الم ناک پھیلاؤ نے اسیران کے معاملے کو کسی دانشور طبقے یا ماہرین حقوق کا مخصوص، ٹھنڈا موضوع بنانے کے بجائے ایک روزمرہ کا دھڑکتا ہوا عوامی معاملہ بنا دیا ہے۔ اسی طرح عمر قید کی طویل ترین سزائیں اور عشروں سے سلاخوں کے پیچھے بال سفید کرنے والے بزرگ اسیران کی موجودگی نے اس معاملے کو ایک ایسا دردناک زمرہ عطا کر دیا ہے جو فلسطینیوں کی کئی نسلوں کو خون اور آنسوؤں کے رشتے سے آپس میں جوڑتا ہے۔ مزید برآں، قابض دشمن نازک ترین اور تاریخی مواقع پر سیاسی اور میدانی دباؤ ڈالنے کے لیے بڑے پیمانے پر اندھادھند گرفتاریاں کرتا ہے۔ عوامی انتفاضہ کے بعد، فوجی چڑھائیوں کے دوران اور مغربی کنارے، مقبوضہ بیت المقدس اور بارود سے جھلسی غزہ کی پٹی میں کشیدگی کے ادوار میں گرفتاریوں کی مہمیں جنگی جنون کے ساتھ تیز ہو جاتی ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ان کا اصل مقصد کسی بھی اجتماعی بیداری، حریت اور مزاحمت کے ابھرتے ہوئے طوفان کو کچلنا ہے۔ یہاں سے اسیر محض سزا پانے والا کوئی قیدی نہیں رہتا بلکہ وہ اپنے دور کی پوری تاریخ کا سب سے بڑا گواہ بن جاتا ہے۔ نظریاتی اور کاغذی طور پر، قیدیوں کے ساتھ انسانی سلوک، ہر قسم کے تشدد کی ممانعت، خاندان سے ملاقات کے بنیادی حق، بہترین طبی دیکھ بھال اور منصفانہ مقدمے کے حوالے سے دنیا بھر میں واضح اور چمکدار بین الاقوامی قوانین موجود ہیں۔ لیکن فلسطینیوں کا پچاس سالہ تجربہ دنیا کو کچھ اور ہی کڑوی کہانی سناتا ہے کہ اصل مسئلہ صرف قوانین کی عدم موجودگی یا کمی کا نہیں، بلکہ قابض دشمن پر ان قوانین کو بزورِ طاقت لاگو کرنے کے لیے منافق بین الاقوامی برادری کے عزم کا فقدان ہے۔ اسی لیے اسیران کا معاملہ ان اہم ترین اور حساس ترین فائلوں میں سے ایک رہا ہے جو فلسطین کے معاملے پر عالمی نظام کی بدترین منافقت، جانبداری اور اخلاقی حدود کو سرِ عام بے نقاب کرتی ہے۔

کپڑے اتارنے کے دوران وہ مجھے گھور رہا تھا: جیفری اپسٹین کا نیٹ ورک نوعمر لڑکیوں کو ماڈلنگ کی آڑ میں کیسے بھرتی کرتا تھا؟

اگر میں اپنی والدہ کی بات نہ مانتے ہوئے نیویارک چلی جاتی تو میرا کیا ہوتا؟ یہ کہنا ہے گلاشیا فیکیٹے کا جو سنہ 2004 میں 16 سال کی عمر میں برازیل کے ایک دیہی علاقے میں رہتی تھیں اور ماڈلنگ کی دنیا میں قدم رکھنے کو تیار تھیں۔ ان کا دعوی ہے کہ فرانسیسی ماڈلنگ ایجنٹ جین لوک برونیل ان کی والدہ کو اس بات پر آمادہ کرنے کے لیے ان کے گھر آئے تھے کہ وہ (جین برونیل) انھیں ماڈلنگ کے مقابلے میں حصہ لینے کے لیے ایکواڈور لے جائیں گے۔ جین برونیل نے بعد میں جیل میں خودکشی کر لی تھی۔ ان پر ریپ، جنسی تشدد اور جنسی جرائم کے مجرم جیفری اپسٹین کے لیے کم عمر لڑکیوں کی خدمات حاصل کرنے کا الزام تھا۔ 16 سالہ گلاشیا نہیں جانتی تھیں کہ اصل میں جین برونیل کون ہیں اور کس دھندے میں ملوث ہیں۔ بی بی سی کی جانب سے کی جانے والی تحقیقات میں اس بات کے شواہد ملے ہیں کہ جین برونیل نے کم عمر لڑکیوں کو بھرتی کرنے کے لیے ان ماڈلنگ ایجنسیوں کا استعمال کیا جن سے وہ اس وقت بطور ماڈلنگ ایجنٹ منسلک تھے۔ جین برونیل جنوبی امریکہ سے نوجوان خواتین اور لڑکیوں کو اپسٹین کے لیے تلاش کرنے، بھرتی کرنے اور ایسی لڑکیوں کے لیے امریکی ویزوں کا بندوبست کرتے تھے۔ ایک اور برازیلی خاتون، جن کا دعوی ہے کہ ان کے اپسٹین کے ساتھ تعلقات تھے، نے بی بی سی کو اپنا امریکی ویزا بھی دکھایا۔ اس ویزے میں انھوں نے جین برونیل کی ماڈلنگ ایجنسیوں میں سے ایک کا نام اپنے سپانسر کے طور پر درج کیا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ انھوں نے کبھی بھی بطور ماڈل کام نہیں کیا اور سفری دستاویزات کا اہتمام صرف اس لیے کیا گیا تھا تاکہ انھیں اپسٹین تک پہنچایا جا سکے۔ تاہم جب ماڈلنگ ایجنٹ برونیل 16 سالہ گلاشیا کی والدہ سے ملنے گھر آئے اور انھیں اپنی بیٹی کو بیرون ملک بھیجنے پر آمادہ کرنے کی کوشش کی، تو والدہ نے ابتدائی طور پر برونیل پر اعتماد نہیں کیا۔ گلاشیا کے مطابق ان کی والدہ کو برونیل بہت ہی دلکش لگے اور جب باتوں کا سلسلہ طویل ہوا تو وہ اس بات پر متفق ہو گئیں ان کی بیٹی ماڈلنگ کی غرض سے ایکواڈور جا سکتی ہے۔ اس وقت 16 سالہ گلاشیا نے برونیل کی ٹیم کے ساتھ نیو جنریشن ماڈلز کے مقابلے کے لیے گویا کیل نامی شہر کا سفر کیا۔ اس وقت مقامی اخبارات میں بتایا گیا تھا کہ ماڈلنگ کے اس مقابلے میں شریک ہونے والی لڑکیوں کی عمریں 15 سے 19 سال کے درمیان تھیں۔ گلاشیا کا کہنا ہے کہ ماڈلنگ کا یہ مقابلہ اچھا چل رہا تھا، لیکن اس دوران انھیں اپنے خاندان سے رابطہ کرنے کی اجازت نہ ملنے پر کچھ غلط ہونے کا شک ہوا۔ مغربی یورپ سے اس مقابلے میں شریک ہونے والی لورا (جن کی عمر بھی اس وقت 16 سال تھی) کہتی ہیں کہ انھیں برونیل کا رویہ کچھ عجیب سا لگا۔ لورا کا کہنا تھا کہ برونیل بہت عجیب شخصیت کے مالک تھے اور وہ ہمیشہ نوجوان خواتین کے ساتھ رہتے تھے۔ وہ ایک مسخرے کی طرح تھے اور بہت چھوٹی عمر کی لڑکیوں کے ساتھ گھومتے تھے۔ لورا کا خیال ہے کہ اگرچہ مقابلہ ٹھیک اور منظم انداز میں چل رہا تھا، لیکن وہ (برونیل) اس دوران یہ پتا لگانے میں کامیاب ہو گیا تھا کہ اِن میں سے کون سی لڑکیاں کمزور ہیں اور با آسانی اس کے چنگل میں پھنس سکتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ برازیل اور مشرقی یورپ سے تعلق رکھنے والی لڑکیاں برونیل کا ہدف تھیں۔ گلاشیا بتاتی ہیں کہ اس مقابلے کے اختتام پر برونیل نے انھیں تمام اخراجات ادا کر کے دیگر ماڈلنگ کے شوز میں شرکت کے لیے نیویارک لے جانے کی پیشکش کی۔ نیویارک جانے کی اجازت لینے کے لیے گلاشیا نے اپنی والدہ سے رابطہ کیا۔ گلاشیا کی والدہ باربرا نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کو پتا چل چکا تھا کہ وہ (برونیل) صرف لڑکیوں کی تلاش کر رہے تھے۔ بدقسمتی سے انھیں میری بیٹی مل گئی۔ والدہ باربرا نے گلاشیا کو مزید ماڈلنگ نہ کرنے اور برونیل کے نیٹ ورک سے رابطہ منقطع کرنے کا کہا۔ گلاشیا کہتی ہیں کہ میں واقعی بچ نکلی تھی۔ امریکی حکومت کی طرف سے جاری کی گئی فائلوں میں، بی بی سی کو ریکارڈ ملے ہیں کہ اپسٹین 24 اور 25 اگست 2004 کو گویا کیل میں تھے، جو اس ماڈلنگ مقابلے کے فائنل کا دن تھا جس میں گلاشیا اور لورا شریک تھیں۔ ہم نے ایسی دستاویزات بھی دیکھی ہیں جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ اس مقابلے میں شرکت کرنے والی ایک 16 سالہ ماڈل نے اسی سال کم از کم دو مرتبہ اپسٹین کے جہاز میں سفر کیا تھا۔ گلاشیا کہتی ہیں کہ جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتی ہوں تو لگتا ہے کہ میں ایک طوفان کے درمیان کھڑی تھی اور میری ماں نے مجھے بچا لیا۔ ایک اور برازیلی خاتون، جن کی شناخت چھپائی گئی ہے، کا دعوی ہے کہ برونیل اور ان کے ماڈلنگ کے کاروبار نے اپسٹین کے ساتھ ان کے تعلقات کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔ اینا (فرضی نام) کو ابتدائی طور پر سنہ 2000 کی دہائی کے اوائل میں برازیل کی ایک خاتون نے ساپالو میں بھرتی کیا تھا۔ بی بی سی کی طرف سے جاری ہونے والی نظر ثانی شدہ اپسٹین دستاویزات اور امریکی محکمہ انصاف کے ریکارڈز سے پتا چلتا ہے کہ برونیل نے برازیلی خواتین کے لیے امریکی ویزوں کا بندوبست کرنے میں کس طرح مدد کی۔ اینا کا کہنا ہے کہ انھوں نے جنوبی برازیل میں اپنا آبائی شہر چھوڑ دیا، جب وہاں رہنے والی ایک خاتون نے ان سے ساپالو میں انھیں ماڈلنگ کے مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کیا۔ ان کا دعوی ہے کہ وہاں پہنچنے پر، خاتون نے ان کے سفری اور شناختی دستاویزات لے لیے اور پھر انھیں بتایا گیا کہ انھیں (اینا) اپنے سفر کے اخراجات اور شو کے دوران بنائی گئی پروفیشنل تصاویر کے لیے ادائیگی کرنا ہو گی۔ اینا کہتی ہیں کہ اس موقع پر انھیں احساس ہو گیا کہ یہاں ماڈلنگ کا کوئی کام نہیں ہے۔ درحقیقت وہ ایک میڈم تھیں اور مجھے احساس ہو گیا کہ میں خود کو جسم فروشی کے لیے پیش کر رہی ہوں۔ ان کے بقول اس میڈم کے گاہکوں میں سے ایک جیفری اپسٹین تھے۔ وہ بتاتی ہیں کہ جب وہ 18 سال کی ہوئیں، تو چند ہفتے بعد یہ خاتون انھیں ساپالو میں ایک بڑی کاروباری شخصیت کے گھر لے گئیں اور وہاں انھوں نے اپسٹین کا تعارف دنیا کے بادشاہ کے طور پر بیان کرتے ہوئے کہا کہ انھیں کم عمر لڑکیاں پسند ہیں۔ چند روز بعد اینا اور دیگر دو لڑکیوں کو ساپالو کے ایک لگژری ہوٹل میں بھیج دیا گیا، جہاں اپسٹین کو ان میں سے ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ اپسٹین نے میرا انتخاب کیا۔ اینا کہتی ہیں کہ وہ اپسٹین کے ساتھ ایک کمرے میں گئیں، جہاں اپسٹین نے انھیں کپڑے اتارنے کو کہا۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ کپڑے اتارنے کے دوران مجھے گھور رہا تھا، یہ میرے لیے بہت ناگوار تھا، لیکن یہ اس کی بڑی برائیوں میں سے ایک چھوٹی سے برائی تھی۔ امریکی محکمہ انصاف کی فائلز، ای میلز اور فلائٹ ریکارڈز سے پتہ چلتا ہے کہ، جس دورانیے سے متعلق اینا بتا رہی تھیں، اپسٹین اس وقت برازیل میں ہی موجود تھے۔ اینا کہتی ہیں کہ اپسٹین نے انھیں کچھ روز بعد شہر میں ہونے والی ایک پارٹی میں بھی مدعو کیا، جہاں ان کی ملاقات ماڈلنگ ایجنٹ برونیل سے بھی ہوئی اور انھوں نے جلد ہی ان کے لیے امریکی ویزے کا بندوبست کرنے میں کردار ادا کیا۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ پارٹی کے دوران اپسٹین نے انھیں بتایا کہ وہ کل (اگلے روز) پیرس جائیں گے اور انھوں نے پہلے ہی انھیں (اینا) ساتھ لے جانے کا بندوبست کر لیا ہے۔ فرانس کے سفر کے بارے میں اینا کا کہنا تھا کہ اپسٹین نے انھیں 300 ڈالر دے کر کہا کہ تم باہر گھوم پھر آ، میں واپس آئی تو باقی رقم اپسٹین کو لوٹا دی، لیکن اس نے مجھے یہ رکھنے کا کہا۔ ان کے بقول اپسٹین نے ہوٹل کے کمرے میں رقم رکھ کر میری دیانتداری کا جائزہ بھی لیا، جب میں نے یہ رقم واپس لوٹائی تو اپسٹین نے کہا کہ یہ رقم تم رکھ لو۔ اینا کا کہنا تھا کہ اپسٹین نے پھر انھیں بتایا کہ انھوں نے برونیل کو نیویارک میں اپنی ماڈلنگ ایجنسی میں ملازمت پر رکھنے کا بندوبست کیا تھا، اور یہ کہ میڈم نے اسے دستاویزات دیے تھے۔ اینا نے بی بی سی کو اپنا پاسپورٹ دکھایا، جس میں ایک امریکی بزنس ویزا لگا ہوا تھا جس پر سپانسر کے طور پر برونیل کی امریکہ میں واقع ماڈلنگ کمپنی کیرن ماڈلز کا نام درج تھا۔ اینا کا دعوی ہے کہ انھوں نے امریکہ کی اس ماڈلنگ کمپنی کیرن ماڈلز کے لیے کبھی کام نہیں کیا، لیکن انھیں بتایا گیا تھا کہ دستاویزات میں اس کمپنی کا نام بطور سپانسر لکھنے میں انھیں امریکہ کا ویزا ملنے میں مدد ملے گی۔ اینا کے مطابق اس ویزے کا واحد مقصد اپسٹین سے ملنا تھا۔

جواں دوست

سمندر کی گہرائی میں دہائیوں تک جاری رہنے والی دعوت

وہیلز کو سمندر کا سب بڑا جاندار سمجھا جاتا ہے۔ وہ سمندر کے ایک کونے سے دوسرے کونے اور سطح سے گہرائیوں تک 150 ٹن خوراک (گوشت، چربی اور ہڈی) لے جا سکتے ہیں۔ ان کا غیر معمولی جسم طویل فاصلے تک پھیلا ہوتا ہے۔ کیلیفورنیا میں سان ڈیاگو کے سکرپس انسٹیٹیوشن آف اوشنوگرافی کے گریگ راز کہتے ہیں کہ وہیلز کی موت مائیگریشن کے دوران اکثر سمندر کے بیچ و بیچ ہوتی ہے۔ مرنے کے بعد وہیلز کا جسم سمندر کی سطح پر تیرتا ہے کیونکہ اس کے اندر گیس کسی غبارے کی طرح اسے پھلا دیتی ہے۔ پھر وہیل کا جسم آہستہ آہستہ ڈوبتا ہے اور اپنی آخری آرام گاہ یعنی سمندر کی گہرائی اور تاریکی تک پہنچ جاتا ہے۔ مرنے کے بعد وہیلز دوسرے جانداروں کے زندہ رہنے کا باعث بنتی ہے کیونکہ ان کی حالت اب کسی خوراک کے جزیرے جیسی ہوتی ہے۔ سمندر کی گہرائی میں نیوٹرینٹس یعنی غذائی اجزا آرگینک میٹر کے چھوٹے ذرات کی شکل میں پائے جاتے ہیں جنھیں میرین سنو کہا جاتا ہے۔ جب وہیل کا جسم ڈوب کر فرش بحر تک پہنچتا ہے تو اسے ایک وقت میں سب سے بڑا آرگینک ان پٹ تصور کیا جاتا ہے۔ یعنی ایک وہیل ہزاروں برسوں کی میرین سنو کے برابر ہوتی ہے۔ یہ کئی دہائیوں تک پورے سمندری ماحول کی خوراک کا باعث بنتی ہے۔ لندن کے نیچرل ہسٹری میوزیم میں محقق ایڈریان گلوور کا کہنا ہے کہ سمندری گہرائی میں مردار گوشت کھانے والے جانداروں کی کمیونٹی سب سے پہلے مردہ وہیل کے جسم کو نوچنے کے لیے پہنچتی ہے۔ ان میں ریڑھ کی ہڈی والے جاندار شامل ہوتے ہیں جیسے ہیگ فِش، سلِیپر شارک اور بے شمار سکیوینجنگ ایمفی پوڈز مثلاً جھینگے۔ یہ گوشت کھا جاتے ہیں اور ہڈیاں ننگی ہو جاتی ہیں۔ یہ مرحلہ کئی سال جاری رہ سکتا ہے۔ ہیگ فِش وہ واحد معلوم زندہ جاندار ہیں جن کے پاس کھوپڑی تو ہوتی ہے مگر ریڑھ کی ہڈی نہیں ہوتی۔ یہ مچھلیاں اپنے شکار میں منھ کے بل گھس جاتی ہیں اور اسے اندر سے باہر تک کھاتی ہیں۔ ہیگ فِش کے پاس دفاع کا ایک انتہائی غیر معمولی طریقہ ہے۔ جب ان پر حملہ ہوتا ہے تو وہ ایک طرح کا بلغم خارج کرتی ہیں جس سے شکاری یا تو پیچھے ہٹ جاتا ہے یا پھر اس کا دم گھٹنے لگتا ہے۔ ریٹیل مچھلی لمبائی میں ایک میٹر تک بڑھ سکتی ہے اور تقریباً 4000 میٹر کی گہرائی تک رہتی ہے۔ وہاں جہاں سورج کی کوئی روشنی نہیں پہنچتی اور واحد روشنی وہ ہے جو خود جاندار پیدا کرتے ہیں۔ ریٹیل کی بڑی نیلی آنکھیں حیاتیاتی روشنی کی نہایت معمولی چمک بھی محسوس کر لیتی ہیں جو اس کے شکار کا سراغ دیتی ہے۔ اس کی ٹھوڑی پر موجود مونچھوں جیسے باربلز بھی سمندر کی کیچڑ بھری تہہ کے ذرا نیچے چھپے لذیذ لقموں (کرسٹیشینز یا بل کھاتے کیڑے) کی معمولی سی حرکت تک محسوس کر لیتے ہیں۔ تیز سونگھنے کی حس اسے سڑتے ہوئے جانوروں مثلاً وہیل کی لاش تک بھی پہنچا دیتی ہے۔ جب مردار گوشت کھانے والی بڑی مچھلیاں اپنا پیٹ بھر لیتی ہیں اور ہڈیاں صاف ہو جاتی ہیں تو چھوٹے جاندار پہنچتے ہیں۔ راز کے مطابق پھر ہڈیاں کھانے والے کیڑوں اوسیڈیکس کی بڑی تعداد میں آمد ہوتی ہے۔ اوسیڈیکس دراصل پولی کیٹ کیڑوں کی ایک قسم ہیں۔ انھیں عام طور پر برسٹل ورمز کہا جاتا ہے۔ یہ کھنڈیوں کی شکل میں پائے جانے والے متنوع اور بڑی تعداد میں موجود کیڑے ہیں جو وہیل کی لاش پر ہزاروں کی تعداد میں آباد ہو جاتے ہیں۔ ایسے موقع پرست کیڑوں کی بعض انواع صرف وہیل کی باقیات کی جگہ پر دیکھی گئی ہیں۔ بون ایٹنگ سناٹ فلاور ایسا ہی ایک کیڑا ہے جو پہلی بار 2005 میں وہیل کی لاش پر دریافت ہوا تھا۔ ہڈیاں کھانے والے ایسے کیڑے پہلے ہڈی میں اپنا تیزاب داخل کرتے ہیں۔ گوور کے مطابق یوں لگتا ہے جیسے وہ اپنی آنت ہڈی کے اندر ڈال کر اسے براہِ راست جذب کر رہے ہوں۔ یہ بہت عجیب عمل ہے۔ دس برس کے عرصے میں ایک پوری آبادی ایک ہی وہیل کی باقیات پر پیدا ہوتی ہے، جیتی ہے اور مر جاتی ہے۔ جب پورا ڈھانچا ختم ہو جاتا ہے تو مرنے سے ذرا پہلے اوسیڈیکس ایسے لاروا چھوڑتے ہیں جو سمندری رو کے ساتھ سفر کرتے ہیں، اس امید پر کہ انھیں کوئی اور وہیل کی لاش مل جائے جہاں جا کر یہ دوبارہ یہی عمل شروع کر سکیں۔ راز کہتے ہیں کہ یہ ہڈی سے کیلشیئم نکال دیتے ہیں اور کولیجن تک پہنچ جاتے ہیں۔ اس کے بعد ہڈی بہت نرم ہو جاتی ہے اور کیکڑے یا دوسرے جاندار اسے آسانی سے توڑ دیتے ہیں۔ وہیل کی لاش سے خارج ہونے والا نامیاتی مادہ اردگرد کی سمندری تہہ کو غذائی اجزا فراہم کرتا ہے۔ اس مرحلے پر موقع پرست کیڑوں، گھونگھوں (مولسکس) اور کرسٹیشینز جیسے لاکھوں جاندار پہنچتے ہیں جو بچ جانے والی چربی یا گوشت کے ٹکڑوں کو چن لیتے ہیں اور سمندری فرش کی تہہ کو چھانتے ہیں۔ جاپانی سپائیڈر کریب کے بارے میں خیال ہے کہ وہ 100 سال تک زندہ رہ سکتا ہے اور یہ دنیا کا سب سے بڑا کیکڑا ہے۔ اس کا جسم 30 سینٹی میٹر (12 انچ) تک چوڑا ہو سکتا ہے لیکن اس کی ٹانگیں مسلسل بڑھتی رہتی ہیں اور پنجے سے پنجے تک پھیل کر 3.8 میٹر (12 فٹ) تک پہنچ سکتی ہیں، یعنی اس کی لمبائی تقریباً ایک چھوٹی کار کے برابر ہوتی ہے۔ جیسے ہی جاندار ہڈیوں کو ہضم کر رہے ہوتے ہیں ایک اور زیادہ مخصوص قسم کے جاندار بھی اس دعوت میں شامل ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ 50 سال تک جاری رہ سکتا ہے۔ اسے سلفوفلیک یا سلفر کا مرحلہ کہا جاتا ہے۔ جب بیکٹیریا ہڈیوں کو مزید توڑتے رہتے ہیں تو ہائیڈروجن سلفائیڈ خارج ہوتا ہے۔ یہ گیسیں کیموسنتھیٹک جاندار استعمال کرتے ہیں۔ کیموآٹوٹروف ایسے جاندار ہوتے ہیں۔

روزنامہ **جواں دوست** جونپور
Daily **Jawan Dost** Jaunpur
www.jawandost.com

دہلی اور کے کے آر کے لیے 'کرو یا مرو' کا مقابلہ

کولکتہ۔24 مئی۔کولکتہ کی حبس بھری شام میں، ایڈن گارڈنز کی روشنیوں کے درمیان، آئی پی ایل 2026 کا 70 واں میچ ایک ایسے ٹوئسٹ کے ساتھ آیا ہے، جس کا تذکرہ کرکٹ کی دنیا میں ہر جگہ ہو رہا ہے کہ دہلی کیپیٹلز میچ جیت بھی سکتی ہے، اور پھر بھی ٹورنامنٹ سے باہر ہو سکتی ہے۔اس ایک بات نے ایک عام سے لیگ میچ کو، دباؤ سے بھرے پلے آف کے مقابلے میں بدل دیا ہے۔کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے لیے مساوات سیدھی لیکن سخت ہے -جیتو، یا گھر جاؤ۔دہلی کیپیٹلز کے لیے یہ زیادہ پیچیدہ ہے کہ بڑی جیت حاصل کرو، پھر انتظار کرو، حساب لگاؤ، اور امید کرو کہ دوسرے میچوں کے نتائج ان کے حق میں جائیں۔ ہو سکتا ہے کہ صرف جیت بھی کافی نہ ہو۔جیسے جیسے دونوں ٹیمیں تیاری کر رہی ہیں، ماحول کسی لیگ میچ جیسا کم، اور کسی ناک آؤٹ فائنل جیسا زیادہ لگ رہا ہے۔ کے کے آر کی ٹیم، سیزن کے درمیان میں ملی نئی زندگی کے بعد، نئے اعتماد کے ساتھ میدان میں اتر رہی ہے ؛ اسی نئی زندگی کی بدولت وہ پوائنٹس ٹیبل کے نچلے حصے سے اوپر اٹھ پائے ہیں۔ ان کا زیادہ تر اعتماد ان کی اسپن جوڑی۔سنیل نارائن اور ورون چکرورتی۔پر ٹکا ہے ، جنہوں نے ایڈن گارڈنز کو مہمان بلے بازوں کے لیے ایک دھیما اور دم گھونٹنے والا جال بنا دیا ہے۔یہاں پھینکی گئی ہر ڈاٹ بال (بغیر رن والی گیند) تالیوں کی گڑگڑاہٹ سے بھی زیادہ زوردار لگتی ہے، اور ہر وکٹ ایسا لگتا ہے، جیسے کسی کے گلے میں پھندا کس رہا ہو۔تاہم، ان کی بلے بازی اب بھی ایک جوا جیسی ہے، جو پوری طرح سے دھماکہ خیز بلے بازوں کی مارک صلاحیت پر ٹکی ہے۔جب فن ایلن یا انگکرش رگھوونشی کا بلا چلتا ہے، تو کے کے آر کو روکنا ناممکن سا لگتا ہے۔اور جب وہ ناکام رہتے ہیں، تو مڈل آرڈر کے بلے بازوں کو اکثر صحیح سمت تلاش کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔اسی طرح کی بے قاعدگی کی وجہ سے پلے آف میں پہنچنے کی ان کی امیدیں اب بھی بہت پتلے دھاگے پر لٹکی ہوئی ہیں۔ دوسری طرف، دہلی کیپیٹلز کے خیمے میں ایک الگ ہی طرح کا تناؤ پھیلا ہوا ہے۔ان کی پوری مہم کبھی شاندار کارکردگی، تو کبھی پوری طرح سے بکھر جانے کے درمیان جھولتی رہی ہے۔اس ٹیم کے مرکز میں کھڑے ہیں کے ایل راہل۔اس سیزن کی رن مشین۔جو اس افراتفری کے ماحول میں بھی پوری طرح پرسکون اور سنجیدہ نظر آتے ہیں۔ان کے ساتھ ساتھ، ڈیوڈ ملر اور آشوتم شرما جیسے دھماکہ خیز بلے بازوں نے اپنی زبردست ہٹنگ کی صلاحیت کے دم پر، میچ کے آخری اوورں میں ہی پورا پاسہ پلٹ دیا ہے۔لیکن اس سیزن کی ایک عجیب تضاد ہی ان کی پہچان بن گیا ہے کہ وہ ایک رات تو بڑے ہی شاندار انداز میں 200 رنوں کا ہدف بھی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں، اور اگلی ہی رات میچ کے بیچ کے اووروں میں پوری طرح سے ڈھیر ہو جاتے ہیں۔ اس مقابلے میں جو سب سے بڑا ٹوئسٹ آیا ہے، وہ ہے دہلی کا نیٹ رن ریٹ والا پینچ۔ ہو سکتا ہے کہ ایک بڑی اور شاندار جیت بھی ان کے لیے کافی نہ ہو۔ اس کا سیدھا سا مطلب یہ ہے کہ اب ہر باؤنڈری (چوکا یا چھکا) صرف میچ جیتنے کے لیے نہیں ہے، بلکہ یہ ٹورنامنٹ میں اپنی جگہ بچانے کے لیے کی جا رہی ایک ریاضیاتی دوڑ ہے۔اب ہر اوور ایک حساب کتاب ہے، اور ہر وکٹ، ٹورنامنٹ میں بنے رہنے کی امیدوں کا ممکنہ خاتمہ۔نئی گیند کے ساتھ مچل اسٹارک، بیچ کے اووروں میں کلدیپ یادو، اور ٹاپ پر کے ایل راہل ڈی سی کو ضروری ہتھیار دیتے ہیں۔لیکن یہاں کرکٹ اب صرف ہتھیاروں کے بارے میں نہیں ہے -یہ ٹائمنگ، مارجن اور قسمت کے بارے میں ہے۔جیسے جیسے ٹاس کا وقت نزدیک آتا ہے، دونوں ٹیمیں سچ جانتی ہیں کہ ایڈن گارڈنز ہچکچاہٹ کو معاف نہیں کرتا۔ پچ ایک ہی سیشن میں بلے بازی کے لیے جنت سے اسپن کے جال میں بدل سکتی ہے ، اور اوس دوسری اننگز کی پوری کہانی بدل سکتی ہے ۔ رات کے آخر تک، ایک ٹیم کوالیفیکیشن کا جشن منا سکتی ہے ، دوسری جیت کا جشن منا سکتی ہے لیکن باہر ہونے کا ماتم بھی منا سکتی ہے، اور آئی پی ایل 2026 کی پلے آف ریس میں اب تک کا سب سے ڈرامائی موڑ آ سکتا ہے۔اب جیت صرف جیت نہیں رہی۔یہ 20 اووروں میں سمٹی ہوئی زندگی، ریاضی اور قسمت کا میل ہے۔

شری گنگا نگر ضلع کی سینئر کرکٹ ٹیم کا اعلان

شری گنگا نگر۔ 24 مئی۔ راجستھان کرکٹ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ریاستی سطح کے سینئر کرکٹ ٹورنامنٹ کیلئے شری گنگا نگر ضلع کی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا ہے ۔ضلع کرکٹ ایسوسی ایشن کے سکریٹری ونود سہارن نے ہفتہ کو بتایا کہ ٹیم میں ارجیت گپتا (کپتان)، اجے کوکنا (نائب کپتان)، سمیت گودارا، شیوراتن مونڈ، پونم پونیا، صلاح الدین، دھننجے تیواری، اوشینک گروور، ہتیش انسا، ہرش پریت بٹر، امن چودھری، شوبھت مشرا، پریانشو، اکرم (وکٹ کیپر)، منیش آچاریہ اور آدتیہ بھانبھو شامل ہیں۔

انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں ملائیشیا ماسٹرز بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مینز سنگلز کوارٹر فائنل میچ میں مقابلہ کر رہے ہیں

ممبئی کے خلاف میچ میں سوریاونشی پر ٹکی ہیں راجستھان کی امیدیں

ممبئی۔24 مئی۔انڈین پریمیئر لیگ 2026 سیزن کو اپنی سب سے دلچسپ کہانی ایک ایسے کھلاڑی میں ملی ہے جس کی امید کم ہی تھی۔15 سال کے ویبھو سوریاونشی ۔جن کی زبردست بیٹنگ نے راجستھان رائلز کی مہم کو پوری طرح بدل دیا ہے اور ٹورنامنٹ کے آخری مرحلے میں ایک نیا رخ جوڑ دیا ہے ۔ سوریاونشی کا عروج بہت تیزی سے اور زوردار طریقے سے ہوا ہے۔اپنی پچھلی تین اننگز میں 230 سے زیادہ کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 175 رن بنا کر، اس ٹین ایجر نے نہ صرف مسلسل اچھی کارکردگی دکھائی ہے ، بلکہ بڑے دباؤ والے میچوں میں ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے حاوی ہونے کی ایک انوکھی صلاحیت بھی دکھائی ہے ۔لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف 200 سے زیادہ رنوں کے ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے 38 گیندوں میں بنائے گئے ان کے حالیہ 93 رنوں نے کرکٹ کی دنیا میں سب کا دھیان کھینچا اور لیگ کے سب سے بے خوف نوجوان بلے بازوں میں سے ایک کے طور پر ان کی ساکھ کو اور مضبوط کیا۔یشسوی جیسوال اور دھرو جوریل کے ساتھ مل کر، سوریاونشی نے راجستھان رائلز کی بیٹنگ یونٹ کی ریڑھ کی ہڈی کا کام کیا ہے ، جو جارحیت اور ارادے پر ٹکی رہی ہے ۔آر آر کی حالیہ کارکردگیوں نے ایک ایسی حکمت عملی دکھائی ہے جو حریف ٹیم پر شروع میں ہی حملہ کرنے اور بیچ کے اووروں میں دباؤ بنائے رکھنے پر مبنی ہے ؛ یہ ایک ایسی حکمت عملی ہے جس نے اس سیزن میں کئی بڑے اسکور والے میچوں میں کامیابی دلائی ہے ۔جیسے ہی آر آر 24 مئی کو مشہور وانکھیڑے اسٹیڈیم میں جدوجہد کر رہی ممبئی انڈینز کا سامنا کرنے کی تیاری کر رہی ہے ، سب کا دھیان اس بات پر ٹکا ہے کہ کیا یہ نوجوان سنسنی ایک بار پھر کسی بڑے میچ کے نتیجے پر اثر ڈال پائے گی۔ وانکھیڑے کی پچ، جو بیٹنگ کے لیے سازگار حالات اور چھوٹی باؤنڈری کے لیے جانی جاتی ہے، سے ایک بار پھر رنوں کی بوچھاڑ ہونے کی امید ہے ، کیونکہ اس سیزن میں ٹیمیں باقاعدگی سے 200 رنوں کا ہندسہ پار کر رہی ہیں ۔تاہم ممبئی انڈینز ایک مایوس کن مہم کے بعد اس میچ میں دباؤ میں اتر رہی ہے ۔ 13 میچوں میں صرف چار جیت کے ساتھ، پانچ بار کی چیمپئن ٹیم کو مسلسل اچھی کارکردگی دکھانے میں کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے ، جبکہ ان کی ٹیم میں روہت شرما، سوریا کمار یادو اور ہاردک پانڈیا جیسے بڑے ستارے شامل ہیں۔کبھی کبھار کسی کھلاڑی کی اکیلے دم پر کی گئی اچھی کارکردگی ٹیم کی اجتماعی کامیابی میں تبدیل نہیں ہو پائی ہے ، جس کی وجہ سے ایم آئی پوائنٹس ٹیبل میں نویں نمبر پر ہے ۔ جسپریت بمراہ اور دیپک چاہر کی قیادت والی بولنگ یونٹ پر آر آر کے جارحانہ ٹاپ آرڈر کو روکنے کی ذمہ داری ہوگی۔ بڑے دباؤ والے میچوں میں بمراہ کا تجربہ بہت اہم ہوگا، کیونکہ ایم آئی ایک ایسی بیٹنگ لائن اپ کو روکنے کی کوشش کرے گی جس نے حال کے میچوں میں حریف ٹیموں کے حملوں کا بار بار کرارا جواب دیا ہے۔دونوں ٹیموں کے درمیان ہیڈ ٹو ہیڈ ریکارڈ بھی اس مقابلے کو اور دلچسپ بناتا ہے ، جس میں راجستھان رائلز نے گزشتہ پانچ مقابلوں میں سے تین جیتے ہیں۔یہ تھوڑا سا نفسیاتی فائدہ، موجودہ فارم کے ساتھ مل کر، میچ سے پہلے کے جائزے میں آر آر کو تھوڑا آگے رکھتا ہے ۔ پھر بھی، ممبئی انڈینز گھریلو حالات کی اپنی واقفیت کا فائدہ اٹھا کر میچ کا پاسہ پلٹنے کی کوشش کرے گی۔وانکھیڑے کے تماشائی، جو اپنی زبردست توانائی اور تعاون کے لیے جانے جاتے ہیں، سیزن کے آخری مرحلے میں اپنی کھوئی ہوئی ساکھ واپس پانے کی کوشش کر رہی ٹیم کا حوصلہ بڑھانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔جیسے جیسے آئی پی ایل 2026 اپنے فیصلہ کن مرحلے کی طرف بڑھ رہا ہے، یہ مقابلہ محض ایک اور لیگ میچ سے کہیں زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔یہ ایک طرف اپنی ٹیم کو پھر سے کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ممبئی انڈینز اور دوسری طرف بے خوف نوجوانوں کی طاقت سے لبریز راجستھان رائلز کے درمیان کا مقابلہ ہے۔ جس میں ویبھو سوریاونشی اس ٹورنامنٹ کی سب سے زیادہ چرچا میں رہنے والی نئی صلاحیت کے طور پر سب کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

پاکستان اگلے سال انگلینڈ میں واحد ٹیسٹ میچ کھیلے گا

لندن۔ 24 مئی۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم اگلے سال انگلینڈ کے دورے میں ایک ٹیسٹ میچ کھیلے گی، جسے انگلینڈ کی ایشز تیاریوں کے تناظر میں اہم قرار دیا جا رہا ہے۔برطانوی میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان یہ واحد ٹیسٹ میچ مئی 2027ء میں کھیلا جائے گا، جبکہ اس کا شیڈول انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے دوران رکھا گیا ہے۔رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ انگلینڈ کے کئی کھلاڑی آئی پی ایل مصروفیات کے باعث ٹیسٹ کرکٹ سے دور رہ چکے ہیں، تاہم پاکستان کے خلاف یہ میچ ایشز سیریز سے قبل ایک اہم وارم اپ مقابلے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے ۔پاکستانی ٹیم کو 2027ء میں وائٹ بال سیریز کیلئے بھی انگلینڈ کا دورہ کرنا ہے، جبکہ انگلینڈ کے شیڈول میں ایشز سے پہلے ایک ٹیسٹ میچ کی گنجائش موجود تھی۔دوسری جانب 2028ء اولمپکس کے دوران انگلینڈ اور ویسٹ انڈیز کے درمیان ٹیسٹ سیریز بھی شیڈول ہے۔

فرینچ اوپن اتوار سے، سنر اور جوکووچ الگ الگ ہاف میں

پیرس۔24 مئی۔سال کا دوسرا گرینڈ سلیم فرینچ اوپن اتوار سے شروع ہوگا۔دنیا کے نمبر ایک کھلاڑی جانک سنر اور 24 گرینڈ سلیم خطابات کے فاتح نوواک جوکووچ کو ڈرا کے الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے۔مردوں کے زمرے میں سب کی نظریں بنیادی طور پر سنر اور جوکووچ پر ٹکی ہیں، جنہیں ڈرا میں الگ الگ ہاف میں رکھا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ صرف ممکنہ فائنل مقابلے میں ہی ایک دوسرے کا سامنا کر پائیں گے ۔ان دونوں کو الگ الگ ہاف میں رکھنے کا فیصلہ تب کیا گیا، جب دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز نے کلائی کی چوٹ کی وجہ سے ٹورنامنٹ سے اپنا نام واپس لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی، لگاتار تیسری بار رولاں گیرو کا خطاب جیتنے کی ان کی امیدیں بھی ختم ہو گئیں۔الکاراز کی عدم موجودگی میں، سنر پیرس میں خطاب کے اہم دعویداروں میں سے ایک کے طور پر اتر رہے ہیں۔یہ اطالوی کھلاڑی، جو ابھی بھی اپنے پہلے فرینچ اوپن خطاب کی تلاش میں ہیں، مونٹی کارلو، میڈرڈ اور روم میں ماسٹرز ٹورنامنٹ جیتنے کے بعد بہترین فارم میں ہیں۔وہ جوکووچ کے بعد محض دوسرے ایسے کھلاڑی بھی بن گئے ہیں، جنہوں نے تمام نو اے ٹی پی ماسٹرز 1000 ٹورنامنٹس جیت کر کیریئر گولڈن ماسٹرز کا ریکارڈ قائم کیا ہے ۔ٹاپ سیڈ سنر کا آغاز فرینچ وائلڈ کارڈ کلیمنٹ ٹیبور کے خلاف ہوگا، جبکہ تیسری سیڈ جوکووچ، جو اپنا ریکارڈ ساز 25 واں گرینڈ سلیم خطاب جیتنے کی دوڑ میں ہیں، فرانس کے جیووانی میپیٹشی پیریکارڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے ۔دوسری سیڈ الیگزینڈر زویریو کا مقابلہ فرانسیسی کھلاڑی بنجمن بونزی سے ہوگا۔خواتین کے زمرے میں، موجودہ چیمپئن کوکو گوف اپنے خطاب کے دفاع کا آغاز اپنی ہم وطن امریکی کھلاڑی ٹیلر ٹاؤن سینڈ کے خلاف کریں گی؛ اگر دونوں کھلاڑی آگے بڑھتی ہیں، تو سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ دنیا کی نمبر ایک کھلاڑی آریانا سبالینکا سے ہونے کی امید ہے ۔سبالینکا، جو ابھی بھی اپنے پہلے فرینچ اوپن خطاب کی تلاش میں ہیں، پہلے دور میں اسپین کی جیسیکا بوزاس مانیرو کا سامنا کریں گی۔ اس دوران، چار بار کی فرینچ اوپن چیمپئن ایگا سویاٹیک، آسٹریلین وائلڈ کارڈ ایمرسن جونز کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گی، کیونکہ وہ اپنی پسندیدہ سطح (کلو کورٹ) پر اپنی لے واپس پانے کی کوشش کر رہی ہیں۔آسٹریلین اوپن چیمپئن ایلینا رائباکینا کا آغاز سلووینیا کی ویرونیکا ایرجاویک کے خلاف ہوگا۔ ساتویں سیڈ ایلینا سویتولینا، جنہوں نے اسی مہینے کے آغاز میں اٹالین اوپن کا خطاب جیتا تھا، ہنگری کی انا بونڈار کے خلاف اپنی مہم شروع کریں گی اور وہ بہترین فارم میں پیرس پہنچی ہیں۔چین کی ژینگ کنوین فرینچ اوپن میں اپنی مہم کا آغاز ایک کوالیفائر کے خلاف کریں گی۔ژینگ، جو گزشتہ سال رولاں گیرو میں کوارٹر فائنل تک پہنچی تھیں اور 2024 کے پیرس کھیلوں میں انہی کلے کورٹس پر اولمپک گولڈ میڈل جیتا تھا۔

آئی پی ایل 2026: ٹاپ پوزیشن حاصل کرنا ہمارا بنیادی ہدف تھا، اینڈی فلاور

حیدرآباد۔24 مئی۔ رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے انکشاف کیا ہے کہ سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) کے خلاف جمعہ کے روز کھیلے گئے میچ میں انہوں نے 255 رن کا پہاڑ جیسا ہدف حاصل کرنے یا پوائنٹس ٹیبل پر چوٹی کا مقام برقرار رکھنے کا حتمی فیصلہ میدان پر موجود بلے بازوں پر چھوڑ دیا تھا۔آر سی بی کو اس میچ میں 55 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن ٹیم نے مطلوبہ رن بنا کر اپنا نیٹ رن ریٹ ایس آر ایچ اور گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) سے بہتر رکھا اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے ہیڈ کوچ اینڈی فلاور نے کہا، " پہلی اننگز کے بعد کیمپ میں ابتدائی بات چیت 255 رن کا ہدف حاصل کرنے کے بارے میں ہی تھی، لیکن ہم نے دیگر پہلوؤں پر بھی غور کیا تھا۔ ہمارے پاس میچ جیتنے کے لیے آگے بڑھنے کا موقع تھا، لیکن آخرکار ہم اپنا کام کرنے اور لیگ میں ٹاپ کرنے میں کامیاب رہے ۔ جب آپ کے سامنے دو الگ الگ اہداف ہوں۔میچ جیتنا اور لیگ میں ٹاپ پوزیشن یقینی بنانا۔تو صورتحال کافی مشکل ہو جاتی ہے ۔" انہوں نے مزید کہا، " ہم نے مختلف اہداف پر بات کی تھی۔ہمیں ٹاپ 2 میں جگہ پکی کرنے کے لیے 166 رن اور پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے 179 رن درکار تھے، جبکہ میچ جیتنے کے لیے 255 رن بنانے تھے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ وینکٹیش ائیر نے آغاز میں بہترین بلے بازی کر کے ہمیں وہ رفتار فراہم کی، جس کے بعد ہم چاہتے تھے کہ بلے باز میچ کی صورتحال کو سمجھتے ہوئے خود یہ فیصلہ کریں کہ انہیں 255 رن کے لیے جانا ہے یا 180 رن کے لیے۔" واضح رہے کہ پوائنٹس ٹیبل پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے بعد آر سی بی اب کوالیفائر 1 کھیلے گی۔آئی پی ایل کی تاریخ گواہ ہے کہ گزشتہ 15 سیزنوں میں سے 12 بار کوالیفائر 1 جیتنے والی ٹیم نے ہی ٹائٹل اپنے نام کیا ہے ۔اینڈی فلاور نے وینکٹیش ائیر کی جم کر تعریف کی، جنہوں نے جیکب بیتھل کے زخمی ہونے کے بعد اوپننگ کرتے ہوئے 19 گیندوں پر 44 رن کی جارحانہ اننگز کھیلی۔فلاور نے کہا،" میں وینکٹیش کا بہت احترام کرتا ہوں۔

انڈر-23 ایشیائی چیمپئن شپ میں 30 رکنی ہندوستانی ٹیم حصہ لے گی

نئی دہلی۔24 مئی۔ ہندوستانی کشتی فیڈریشن نے یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ انڈر- 23 ایشیائی چیمپئن شپ کیلئے 30 رکنی ہندوستانی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے ۔اس ٹیم میں مردوں کے فری اسٹائل، گریکو رومن اور خواتین کی کشتی کے زمروں میں 10-10 پہلوان شامل ہیں۔قومی انتخابی ٹرائلز کے سرکردہ فاتحین، جن میں سجیت (65 کلو فری اسٹائل) اور روہت بورا (87 کلو گریکو رومن) شامل ہیں، کی قیادت میں یہ مضبوط ہندوستانی ٹیم ویتنام کے شہر دانانگ کے ٹین سون اسپورٹس سینٹر کیلئے روانہ ہو رہی ہے ۔یہ چیمپئن شپ 23 مئی سے یکم جون 2026 تک منعقد ہوگی۔خواتین کے زمرے میں ٹرائلز میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والی پہلوانوں کی ٹیم ہندوستانی چیلنج کی قیادت کرے گی۔

جیکلین کرسچیئن کو شکست دے کر وکٹوریہ مبوکو اسٹراسبرگ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں

اسٹراسبرگ (فرانس)۔24 مئی۔کینیڈا کی ٹینس کھلاڑی وکٹوریہ مبوکو نے اسٹراسبرگ میں رومانیہ کی جیکلین کرسچیئن کو شکست دے کر انٹرنیشنوکس دے اسٹراسبرگ ٹینس ٹورنامنٹ کے فائنل میں جگہ بنالی ہے۔جمعہ کو کھیلے گئے سیمی فائنل میں کینیڈا کی مبوکو نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے رومانیہ کی کھلاڑی کرسچیئن کو تین سیٹوں کے سنسنی خیز مقابلے میں 7-6، 3-6، 6-2 سے شکست دی۔مبوکو 2026 کا اپنا تیسرا سیمی فائنل کھیل رہی تھیں۔19 سالہ مبوکو نے کرسچیئن کے کئی سیٹ پوائنٹس بچانے کے بعد ٹائی بریک میں ایک سنسنی خیز ابتدائی سیٹ جیتا۔دوسرے سیٹ میں رومانیہ کی کرسچیئن نے ڈبل بریک کی برتری حاصل کر لی تھی اور جب کینیڈا کی ٹاپ سیڈ کھلاڑی واپسی کی کوشش کر رہی تھیں تو انہوں نے کھیل پر کنٹرول برقرار رکھا۔پیرس 2024 اولمپین نے میچ 6-3 سے برابر کر کے اسے فیصلہ کن سیٹ تک پہنچا دیا۔ورلڈ نمبر 9 نے تیسرے سیٹ میں اپنی غیر ضروری غلطیوں کو کم کیا۔کرسچیئن کی سروس دو بار توڑ کر برتری حاصل کی۔مبوکو نے اپنی برتری برقرار رکھی اور دو گھنٹے 52 منٹ میں کامیابی حاصل کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنالی۔فائنل میں ان کا مقابلہ امریکہ کی ایما نوارو سے ہوگا۔نوارو نے اپنی ہم وطن این لی کو سیدھے سیٹوں میں 6-1، 6-3 سے شکست دے کر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔

سوریہ اور ہاردک کے پاس فارم میں واپسی کا آخری موقع

ممبئی۔24 مئی۔ممبئی انڈینس کے کپتان ہاردک پانڈیا اور نائب کپتان سوریہ کمار یادو کیلئے آئی پی ایل 2026 کا سیزن اب تک مایوس کن رہا ہے۔ہاردک نے آٹھ اننگز میں 21 کی اوسط اور 136 کے اسٹرائیک ریٹ سے صرف 146 رن بنائے ہیں، جبکہ گیند بازی میں 50.61 کی اوسط اور 90.11 کی اکانومی سے صرف چار وکٹ حاصل کیے ہیں۔دوسری جانب سوریہ کمار یادو نے 12 اننگز میں 50.17 کی اوسط سے ایک نصف سنچری کی مدد سے 210 رن بنائے ہیں۔

فلپائن کے صوبہ لگونا میں منعقدہ والی بال ورلڈ بیچ پرو ٹور چیلنج کے مردوں کے پول جی میچ میں آسٹریلیا اور اٹلی کے کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں

گریکو رومن پہلوان ساگر سنگھ اور سورج فائنل میں

نئی دہلی۔24 مئی۔ ویتنام کے دانانگ میں منعقدہ یونائیٹڈ ورلڈ ریسلنگ (یو ڈبلیو ڈبلیو) انڈر 23 ایشیائی چیمپئن شپ میں ہندوستان نے اپنی مہم کا شاندار آغاز کیا ہے ۔ مقابلے کے پہلے ہی دن، ٹین سون اسپورٹس سینٹر میں گریکو رومن پہلوان ساگر سنگھ اور سورج اپنے اپنے ویٹ کیٹیگری (وزن کے زمرے) کے گولڈ میڈل (سونے کے تمغے) کے مقابلوں میں پہنچ گئے ہیں۔ہندوستان کی جانب سے 67 کلوگرام اور 60 کلوگرام گریکو رومن زمروں میں بہترین کارکردگی دیکھنے کو ملی۔ان دونوں زمروں میں پہلوانوں نے جارحانہ انداز دکھایا اور دباؤ میں بھی خود پر قابو رکھتے ہوئے شام کو ہونے والے فائنل مقابلوں میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ساگر سنگھ نے 67 کلوگرام زمرے میں اپنا دبدبہ برقرار رکھا۔ انہوں نے ابتدائی راؤنڈ کے تمام مقابلوں میں بہترین حکمت عملی اور تسلسل کے ساتھ کشتی لڑی اور گولڈ میڈل کے میچ میں داخلہ حاصل کیا۔ 60 کلوگرام زمرے میں سورج بھی فائنل میں ان کے ساتھ شامل ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بھی پورے دن شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خطابی مقابلے میں اپنی جگہ بنائی اور ہندوستان کے لیے کم از کم ایک سلور میڈل (چاندی کا تمغہ) پکا کر دیا ہے۔77 کلوگرام زمرے میں، کمار سچن نے سخت جدوجہد کی، لیکن سیمی فائنل کے ایک انتہائی قریبی مقابلے میں وہ علی خان دورسونوف سے ہار گئے۔ دوسری طرف، 72 کلوگرام اور 82 کلوگرام زمروں میں ہندوستانی پہلوان براعظمی سطح کے مضبوط حریفوں کا سامنا کرتے ہوئے ابتدائی راؤنڈ سے آگے نہیں بڑھ سکے ۔پہلے دن پہلوانوں کی کارکردگی کی ستائش کرتے ہوئے ، ریسلنگ فیڈریشن آف انڈیا کے صدر سنجے سنگھ نے کہا، " میں فائنل میں پہنچنے والے پہلوانوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ویتنام میں مقابلے کا معیار بہت بلند ہے، اور ہمارے کھلاڑی میٹ پر زبردست عزم اور جذبہ دکھا رہے ہیں۔ ہمیں اس چیمپئن شپ کی تیاری کے لیے ان کی جانب سے کی گئی سخت محنت پر فخر ہے۔ ہم اپنے فائنلسٹ کھلاڑیوں کے ساتھ ساتھ آنے والے دنوں میں حصہ لینے والے پورے ہندوستانی دستے کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor (Yogendra Vishwakarma) on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd, Printed at Media text Pvt. Ltd. Rohania GT Road Varanasi, and published from 47 Dhanidharpur jaunpur 222001.Regident Editor- Nazia Begum. RNI No. 47950/1989 Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052925.